WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
28 اگست 2025
THURSDAY
28 AUGUST - 2025

صفحہ 08
چندرن اشون نے آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا

صفحہ 08
پجارا نے اپنے سب سے خوفناک ٹیسٹ کی کہانی سنائی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 202 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جموں کشمیر میں موسلادھار بارشوں، سیلابی ریلوں، زمین کھسکنے، مٹی کے تودے گرآنے، سڑکیں دھسنے کے واقعات

مواصلاتی نظام بحال، سیلابی صورتحال برقرار

دریائے جہلم میں اُبال کے بعد کشمیر میں 11 سال بعد منڈلا یا سیلاب کا خطرہ، حکام نے کیا سیلاب کا الرٹ جاری

معمولات زندگی متاثر، نشیبی علاقوں سے 10 ہزار سے زیادہ لوگ محفوظ مقامات پر منتقل، بچاؤ کارراوئیاں جاری

سری نگر: ۲۷، اگست: جے کے این ایس/ جموں وکشمیر میں گزشتہ 48 گھنٹوں سے جاری مسلسل اور موسلادار بارشوں نے معمولات زندگی کو درہم برہم کردیا ہے۔ پہاڑوں سے میدانی علاقوں تک پانی جمع ہوتے، پلوں کو نقصان پہنچنے اور لینڈ سلائیڈنگ نے سڑکوں پر ٹریفک کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے کئی علاقوں میں مسلسل تیسرے دن موسلادھار بارش نے شدید تباہی مچائی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں مٹی کے تودے گرنے، سیلابی ریلوں اور ندی نالوں میں بارش کے تیز بہاو میں اضافے کیساتھ ساتھ ویشنو دیوی مندر کے نزدیک مٹی کے تودے گر آنے اور زمین کھسکنے جانے کی وجہ سے اب تک 7 یاتریوں سمیت کم از کم 32 افراد کی موت ہو چکی ہے۔ صورتحال کے پیش نظر ویشنو دیوی یاترا عارضی طور پر روک دیا گیا ہے جبکہ پورے جموں وکشمیر میں ٹرانسپورٹ اور تعلیمی نظام بری طرح متاثر ہوا ہے۔ جموں بھر میں سوچی/102

شدید بارش کی باعث دن بھر کی معطلی کے بعد جموں سے ریل خدمات بحال

سری نگر: ۲۷، اگست: جے کے این ایس/ حکام نے بتایا کہ ایک دن کی معطلی کے بعد بدھ کے روز جموں سے ٹرین خدمات بحال کردی گئیں، جس میں 6 ٹرینیں اپنی منزلوں کے لیے روانہ ہوں گی۔ جے کے این ایس کے مطابق شمالی ریلوے نے منگل کی رات کو جموں اور کٹرا ریلوے اسٹیشنوں سے آنے والی اور جانے والی 22 ٹرینوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا، جب کہ خطے میں شدید بارش کی وجہ سے ڈویژن کے مختلف اسٹیشنوں پر 27 ٹرینوں کو مختصر مدت کے لیے روک دیا گیا۔ ریلوے کے ایک اہلکار/101

ویشنو دیوی لینڈ سلائیڈنگ سانحہ
مرنے والوں کی تعداد 32 تک پہنچ گئی، درجنوں زخمی

مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس 9 لاکھ روپے فراہم کرنے کا اعلان، زخمیوں کی عیادت بھی کی

سرینگر/27 اگست/سی این آئی/ جموں کے ریاسی ضلع میں ویشنو دیوی کے راستے پر لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں مرنے والے یاتریوں کی تعداد 32 تک پہنچ گئی ہے۔ ادھر کٹرا لینڈ سلائیڈنگ کے واقعہ کو انتہائی بدقسمتی قرار دیتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضے کے طور پر 9 لاکھ روپے فراہم کیے جائیں گے۔ اسی دوران منوج سنہا نے وزیر اعظم نریندر مودی اور امیت شاہ کے/103

آپریشن سندور اور مہادیو دہشت گردی سرغنوں کیلئے واضح پیغام: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ

پہلگام حملہ کشمیر مشن کو پٹری سے اتارنے کی ناکام کوشش تھی

دونوں کارروائیوں میں شامل فوج، سی آر پی ایف اور جموں وکشمیر پولیس کے جوانوں کو مبارکباد

سری نگر: ۲۷، اگست: جے کے این ایس/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کو جموں وکشمیر میں انسداد دہشت گردی کے دو حالیہ آپریشنوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپریل میں پہلگام حملے کے بعد دہشت گردوں کو فیصلہ کن پیغام دیا ہے جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق فوج، سینٹرل ریزرو پولیس فورس اور جموں وکشمیر پولیس کے اعزاز میں ایک تقریب سے

خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ آپریشن سندھور اور آپریشن مہادیو نے سیکورٹی فورسز پر عوام کا اعتماد بحال کیا ہے اور یہ ظاہر کیا ہے کہ دہشت گردی کے ماسٹر مائنڈ کو ہندوستانی شہریوں کو نشانہ بنانے کے نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ آپریشن سندور نے لوگوں میں اطمینان پیدا کیا، جسے آپریشن مہادیو نے اعتماد میں بدل دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک مشترک آپریشن مہادیو میں، ہندوستانی فوج، سی آر پی ایف اور جموں وکشمیر پولیس نے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ملوث تین دہشت گردوں کو بے اثر کر دیا ہے۔ 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ سیکورٹی فورسز نے مئی میں آپریشن سندور کیا، جس میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ امت شاہ نے کہا کہ آپریشن مہادیو کے ذریعے، سیکورٹی فورسز نے جولائی میں پہلگام قتل عام میں ملوث دہشت/104

جموں وکشمیر ہائی کورٹ کا ریڈر عہدے کیلئے سی بی ٹی امتحان ملتوی

سری نگر/ 27/ اگست/ انفو/ رجسٹرار ریکروٹمنٹ جموں وکشمیر ہائی کورٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق خراب موسم اور شدید بارشوں کے پیش نظر یہ نوٹیفکیشن اُن تمام اُمیدواروں کے لئے مطلع کیا جاتا ہے جنہوں نے آن لائن سی بی ٹی امتحان میں شرکت کرنی تھی۔ نوٹیفکیشن نمبر 02 آف 2025/ آر آر/ آر سی بتاریخ 26/ مئی 2025ء کے تحت مشتہر کیا گیا تھا۔ ریڈر عہدے کے لئے جو امتحان 28/ اگست 2025ء کو جموں اور سری نگر کے مختلف مراکز میں منعقد ہونا/105

لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر اَفسران سے بات چیت کی

سیلابی صورتحال اور بچاؤ اور اِمدادی کاررِوائیوں کا لیا جائزہ

زائد اَز 5000 اَفراد کو نشیبی اور زیرِ آب علاقوں سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا

ہم یہ یقینی بنا رہے ہیں کہ امدادی سامان کی مناسب فراہمی ہو اور متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج

سری نگر/ 27/ اگست/ انفو/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار اور دیگر سینئر اَفسران سے بات چیت کی اور سیلاب کی صورتحال اور بچاؤ و امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے اَفسران کو ہدایت دی کہ جن علاقوں میں سیلاب کا پانی کم ہو رہا ہے وہاں ترجیحی بنیادوں پر بجلی، مواصلات اور پانی کی سپلائی کو بحال کیا جائے۔ زائد از 5000 اَفراد کو نشیبی اور زیرِ آب علاقوں سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ فوج، این ڈی آر ایف اور ایس ڈی/106

کرسو راجباغ میں سیلابی صورتحال، گلی کوچے زیر آب
مکانات کے صحنوں میں پانی داخل

سری نگر: ۲۷، اگست: جے کے این ایس/ سری نگر کے کرسو راجباغ کے رہائشیوں میں بدھ کی صبح اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب دریائے جہلم کا پانی رہائشی علاقوں میں داخل ہونا شروع ہوا جس کے نتیجے میں گلی کوچے اور مکانات کے صحن زیر آب آگئے۔ جے کے این ایس کو مقامی لوگوں اور عینی شاہدین نے بتایا کہ فلڈ چینل میں پانی کی سطح تیزی سے بڑھ جانے کے بعد بدھ کی صبح پانی گلیوں اور صحنوں کیساتھ ساتھ/110

جہلم سطح آب میں اضافہ کے بعد تمام محکمہ الرٹ پر

صورتحال کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے
گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں/ محکمہ فلڈ کنٹرول

سرینگر / 27 اگست / سی این آئی / موسلادار بارشوں کے بعد دریائے جہلم میں پانی کی سطح سیلابی خطرہ پار کرنے کے بیچ محکمہ فلڈ کنٹرول کا کہنا ہے کہ صورتحال پر گہری نگاہ بنی ہوئی ہے اور تمام محکمہ الرٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق کشمیر وادی میں پانی کی سطح بڑھنے کے بعد محکمہ آبپاشی اور سیلاب اور کنٹرول نے کہا کہ تمام ایمرجنسی ونگ کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے چوکس ہیں۔ محکمہ کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ محکمہ پانی کی سطح پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا "لوگوں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور فی الحال کسی فوری انخلا یا ریسکیو آپریشن کی ضرورت نہیں ہے"۔ اہلکار کا مزید کہنا تھا کہ جہلم میں پانی کی سطح سیلاب کے نشان سے اوپر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر/109

ریاسی لینڈ سلائیڈنگ میں جانی نقصان قابل افسوس

غمزدہ خاندانوں سے میری تعزیت، زخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا گو ہوں

انتظامیہ متاثرین کو تمام مدد فراہم کر رہی ہے/ وزیر اعظم مودی

سرینگر/27 اگست/سی این آئی/ ریاسی میں ویشنو دیوی مندر کے راستے پر لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں انسانی جانوں کے زیاں پر وزیر اعظم نریندر مودی نے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے غمزدہ خاندانوں کے ساتھ تعزیت کی اور کہا کہ انتظامیہ متاثرین کی بھرپور مدد کر رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے ریاسی جموں میں ویشنو دیوی مندر کے راستے پر لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ہوئے جانی و مالی نقصان/108

وادی کے حالات قابو میں

پانی کی پیمائش کی سطح کو مسلسل ٹریک کیا جارہا ہے/ صوبائی کمشنر کشمیر

سرینگر/27 اگست/ سی این آئی/ وادی کشمیر میں پیدا شدہ صورتحال کے بیچ صوبائی کمشنر کشمیر نے کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں، صورتحال قابو میں ہے۔ سی این آئی کے مطابق حکام نے عوام کو یقین دلایا کہ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ انتظامیہ پوری وادی میں موجودہ موسمی حالات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح کی نگرانی کیلئے محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول کی ٹیمیں جنوبی سے شمالی کشمیر تک تعینات کی گئی ہیں۔ گرگ نے کہا "موسم کے ناسازگار حالات ہیں، لیکن حالات قابو میں ہیں۔ اننت ناگ کے سنگم اور سرینگر کے رام منشی باغ میں ہمارے پانی کی پیمائش کی سطح کو مسلسل ٹریک کیا جارہا ہے۔ جنوبی/107

پسیاں گرنے کے باعث جموں سرینگر شاہراہ سمیت کئی اہم سڑکیں دوسرے روز بھی بند

ہزاروں کی تعداد میں چھوٹی بڑی مسافر و مال بردار گاڑیاں شاہراہ پر درماندہ، شاہراہ کو کھولنے کے کام جاری

سرینگر/27 اگست/ سی این آئی/ وادی کشمیر میں کئی دنوں سے جاری موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں کئی مقامات پر پسیاں گر آنے کے باعث جموں سرینگر شاہراہ، مغل روڑ اور سرینگر لیہہ شاہراہ سمیت درجنوں رابطہ سڑکیں بند ہوئی ہے جس کے نتیجے میں سینکڑوں مسافر و مال بردار گاڑیاں مختلف مقامات پر درماندہ ہو گی۔ ٹریفک حکام کے مطابق شاہراؤں کو قابل آمد رفت بنانے کا کام جاری ہے اور سڑکیں گاڑیوں کی آمدورفت کے قابل ہو جانے کے بعد کسی بھی نئی گاڑی کو شاہراہ پر اس وقت تک چلنے کی اجازت نہیں ہوگی جب تک نہ درماندہ پڑی گاڑیاں اپنی اپنی منزلوں پر پہنچ سکیں۔ سی این آئی کے مطابق ٹنل کے آر پار گزشتہ تین روز سے جاری موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں بدھ کو کئی مقامات پر پسیاں کے باعث جموں سرینگر شاہراہ گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بند کر دی گئی۔ بدھ کو مسلسل تیسرے روز بھی پسیاں گر آنے کے بعد شاہراہ بند ہونے کے ساتھ ہی سینکڑوں کی تعداد میں مسافر و مال بردار گاڑیاں مختلف مقامات پر درماندہ ہو گئی۔ اس دوران بارڈر روڑ آرگنائزیشن اور سیول انتظامیہ کی جانب سے شاہراہ کو گاڑیوں کی آمدورفت کے قابل بنانے کے سلسلے میں کام جاری ہے۔ جموں سرینگر شاہراہ کے محکمہ ٹریفک کے حکام نے اس بات کی تصدیق کی کہ جواہر ٹنل، پنتھی ٹاپ، بانہال کے علاقوں میں تازہ پسیاں گرانے کے باعث شاہراہ کو گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بند کر دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں سینکڑوں گاڑیاں پنتھی ٹاپ، بانہال اور جواہر ٹنل کے قریب درماندہ ہو کر رہ گئی ہیں۔ ٹریفک حکام کے مطابق شاہراہ گاڑیوں کی آمدورفت کے قابل ہو جانے کے بعد کسی بھی نئی گاڑی کو جموں سے سرینگر یا سرینگر سے جموں آنے جانے کی اجازت نہیں ہوگی پہلے درماندہ گاڑیوں کو اپنی اپنی منزلوں تک پہنچنے کی اجازت ہوگی اور اس دوران لوگوں سے بھی کہا جارہا ہے کہ وہ جموں سے سرینگر یا سرینگر سے جموں آنے جانے کی کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائے، ٹریفک کنٹرول روم کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے بعد ہی جموں/112

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سیلاب سے متاثرہ جموں کا تفصیلی دورہ کیا

اِمداد اور بحالی کے کاموں کا لیا جائزہ

وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو سیلاب کی صورتحال سے آگاہ کیا

جموں/ 27/ اگست/ انفو/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مانسون کی شدید بارشوں اور جموں میں سیلاب کی صورت حال کے بعد نقصانات کا جائزہ لینے اور فوری امدادی اقدامات کی نگرانی کے لئے آج شہر کا تفصیلی دورہ کیا۔ اُنہوں نے جموں میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے زمینی صورتحال کا جائزہ لیا اور انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ حساس علاقوں میں لوگوں کی زندگیوں کے تحفظ کے لئے تمام ضروری اقدامات کریں۔ وزیر اعلیٰ کے ہمراہ وزیر برائے خوراک، شہری رسدات اور اُمور صارفین، ٹرانسپورٹ ستیش شرما بھی تھے۔ وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، صوبائی کمشنر کمشنر جموں رمیش کمار، اِنسپکٹر جنرل پولیس جموں زون بھیم سین ٹوٹی، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انسویا جموال اور دیگر ضلعی افسران بھی موجود تھے۔ صوبائی کمشنر رمیش کمار اور ضلع ترقیاتی کمشنر راکیش منہاس نے وزیر اعلیٰ کو جاری ریسکیو آپریشنز، عارضی پناہ گاہوں کے/111

تعلیمی کارکردگی اور نئی زندگی

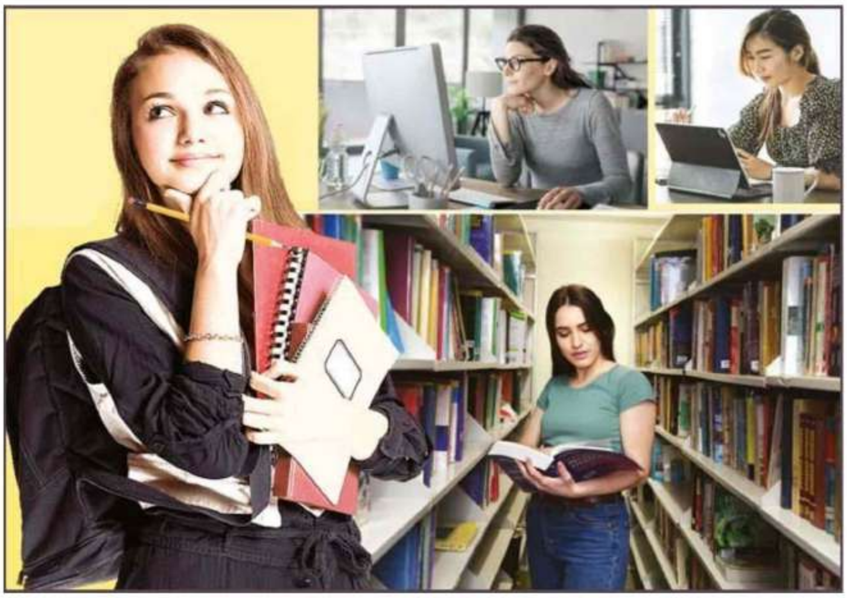

تحریر۔۔۔
ثمینہ شاہد

شادی ایک طرف نسل انسانی کی بقا کا ذریعہ ہے، تو دوسری طرف انسان کی جذباتی اور سماجی ضرورت بھی ہے۔ انسان اپنی سماجی اور نفسیاتی سطح پر شخصیت کی تکمیل اپنے شریکِ حیات سے مل کر ہی کر پاتا ہے۔ اسی لیے اس بندھن کی اہمیت ہر مذہب میں واضح کی گئی ہے۔

ہمارے معاشرے میں جہاں بہت سے مسئلے مسائل ہیں، وہیں ایک بہت اہم مسئلہ اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکیوں کے اچھے رشتوں میں کمی کا بھی سامنے آرہا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ دنیا میں لڑکیوں کے رشتے ختم ہو گئے ہیں، لیکن آج کل جو حالات لڑکے والوں نے پیدا کر دیے ہیں، ان کو دیکھ کے یہی گمان ہوتا ہے کہ تعلیم یافتہ لڑکیوں کے لیے اچھے رشتے واقعی ختم ہو کر رہ گئے ہیں۔

لڑکیوں کے رشتوں کے حوالے سے ہمارے ہاں کے مسائل اچھے خاصے پرانے ہیں، پہلے زمانے میں لڑکیوں کی شادی میں نہ ہونے یا تاخیر کی وجہ جہیز ہوتا تھا۔ یہی ہوتا تھا کہ والد کی آمدنی اتنی نہیں، بھائی اس قابل نہیں، اس لیے لڑکی والدین کی دہلیز پر ہی بیٹھی رہ گئی۔ ویسے بھی متوسط اور نچلے طبقے کے لوگوں کی اتنی آمدنی نہیں ہوتی کہ وہ اپنی بیٹی کو جہیز میں عالی شان فرنیچر، خوب صورت کپڑے اور اس کے علاوہ اور بھی دوسری بہت سی اہم چیزیں دے سکیں۔ جس کی وجہ سے لڑکے والے رشتے سے انکار کر دیتے تھے، لیکن اب اگرچہ زمانہ بدل گیا ہے۔ لوگوں کی آمدنی، ان کے رہن سہن کا طریقہ، سب کچھ بدل گیا ہے۔ اسی لیے لوگوں کے خیالات بھی تبدیل ہو رہے ہیں، لیکن اس تصویر کا دوسرا رخ یہ بھی ہے کہ اس کے بعد مسائل کی نوعیت بھی بدلنے لگی ہے۔

آج جب لڑکی کے لیے کوئی رشتہ آتا ہے، تو وہ خوش ہونے کے بہ جائے گھبرا سی جاتی ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ اب سے لڑکے والوں کے درجنوں سوالات کا جواب دینا ہوگا اور اس کے احساسات کی پروا کیے بغیر اس پر تنقید بھی کی جائے گی۔ آج کل لڑکیوں میں اعلیٰ تعلیم کا رجحان بڑھ گیا ہے، تو والدین بھی یہی توقع کرتے ہیں کہ رشتہ بھی پڑھے لکھے گھرانے سے ہی آئے گا۔ ایسے میں اگر والدین کی سوچ درست بھی ثابت ہو جاتی ہے تو اس وقت ان کی امیدیں چکنا چور ہو جاتی ہیں، جب لڑکے کی والدہ کا پہلا سوال یہ ہوتا ہے کہ لڑکی کا رنگ کیسا ہے؟ اس کی قد کاٹھ اور ڈیل ڈول کیسا ہے؟ اس صورت میں لڑکی کے گھر والوں کو کوئی جواب بجھائی نہیں دیتا۔

اب تو یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ جب لڑکی کو لڑکے کے گھر والے دیکھنے آتے ہیں تو وہ بہ جائے لڑکی سے یہ پوچھنے کے تمھاری تعلیم کتنی ہے، بلکہ یہ پوچھتے ہیں کہ تم نے کون سی یونی ورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔۔۔؟ اور تمھاری 'جی پی' کیا تھی۔۔۔؟ ذرا ہمیں اپنی ڈگری تو دکھاؤ۔۔۔؟

اس کے علاوہ کچھ لوگوں کا یہ نظریہ بھی ہوتا ہے کہ لڑکی پڑھی لکھی بھی چاہیے اور چھوٹی عمر کی بھی، لیکن یہ سوچ رکھنے والے یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ لڑکی اگر **18** سال کی ہوگی تو صرف انٹر پاس ہی ہوگی اور آج کے دور میں انٹر کوئی زیادہ پڑھائی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ یا تو وہ اپنی سوچ بدل دیں یا پھر **22** سے **24** سال کی لڑکی دیکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آج کل لڑکی کے لباس کی جزئیات کی بنیاد پر بھی لڑکی مسترد کر دی جاتی ہے، مثلاً لڑکی نے ایسے کپڑے کیوں پہنے، قمیص ایسی ہونی چاہیے تھی، دامن ایسا ہونا ٹھیک ہوتا ہے، آستینیں ایسی ہوں، کپڑوں کا رنگ کیا ہو؟ دوپٹہ ہونا چاہیے تھا یا دوپٹہ کیوں اوڑھا ہوا تھا وغیرہ جیسے اعتراضات بھی ہوتے ہیں۔

عام طور پر یہ بھی سننے میں آتا ہے کہ لڑکے والوں نے ہر ہفتے یا اتوار کو شام کی چائے لڑکی والوں کے گھر پر رکھی ہوئی ہوتی ہے، بظاہر تو وہ لڑکی والوں سے زیادہ میل جول بڑھانے کے لیے ایسا کرتے ہیں، لیکن لڑکی والوں کی تو گویا جان پر بن آتی ہے کہ ابھی کچا رشتہ ہے، کہیں کچھ اونچ نیچ نہ ہو جائے۔

خاطر تواضع سے لے کر ملبوسات تک اہتمام کی زحمت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ ایسا کرنا ایک متوسط گھرانے کے لیے یقیناً کافی مشکل بھی ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد اگر کوئی میل کا بیل بن کر خدانخواستہ رشتہ ختم ہو تو یہ نہایت تکلیف دہ بات ہوتی ہے، کیوں کہ اس دوران ایسا ہوتا ہے کہ لڑکی کو جب دیکھنے آتے ہیں تو اس کا سر سے پاؤں تک بغور جائزہ لیا جاتا ہے، جیسے وہ لڑکی نہیں، بلکہ کوئی کھلونا ہے اور پھر یہ کہہ کے انکار کر دیتے ہیں کہ لڑکی چلتی ہوئی اچھی نہیں لگتی یا لڑکی جوتے ٹھیک پہن کر ہمارے سامنے کیوں نہیں آئی۔۔۔

ایسا لگتا ہے کہ ہم جن اصولوں اور اچھی باتوں کی گردان ساری زندگی لگاتے رہتے ہیں، اس موقع پر سب کی سب پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ ایسا لگتا ہی نہیں کہ یہ سوچ اتنے اچھے گھرانے کے نظر آنے والے لوگ کر رہے ہیں۔ ان سب باتوں کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ لڑکی کو صرف اس لیے بھی مسترد کر دیا جاتا ہے کہ وہ گوری نہیں ہے، اس کا قد چھوٹا ہے، یہ موٹی ہے یا اس کا پہناوا ایسا ہے وغیرہ۔ یہاں تک کہ اتنی باریک بینی سے تنقید کی جاتی ہے، جس سے ایسا لگتا ہے کہ لڑکی کے کچھ احساسات نہیں اور وہ کوئی بے جان شے ہو۔

لڑکے والے یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ لڑکی اگر رنگت یا خوب صورتی میں ذرا کم ہے تو اس میں اس کا کیا قصور ہے۔ اس کی ذات پر اتنی آسانی سے طنز کے نشتر برسانے اس کے دل پر کیا گزرتی ہوگی؟ لڑکے والوں کو چاہیے کہ جب بھی کسی لڑکی کا انتخاب کریں، تو خدارا اسے ذاتی حوالوں سے نہ پرکھیں اور نہ ہی کبھی دل آزارانہ الفاظ سے کسی لڑکی اور اس کے والدین کا دل دکھائیں۔ پہلے والدین سے ملاقات رشتہ طے کرنے کے لیے کافی سمجھی جاتی تھی، لیکن اب لڑکا خود لڑکی کو دیکھنے آتا ہے اور برے رویے کے ساتھ لڑکی کو مسترد کر دیتا ہے، جس کی وجہ سے لڑکی بہت زیادہ دل برداشتہ ہو جاتی ہے۔ ایسے واقعے کے بعد بہت سی لڑکیوں نے خود کو نقصان پہنچانے کی بھی کوشش کی، جو نہایت خطرناک عمل ہے۔

یہ دنیا ہے، یہاں ایک موقعے کے 'لڑکے والے' بھی درحقیقت کسی نہ کسی موقع یا موڑ پر خود بھی لڑکی والے ہوتے ہیں، المیہ یہ ہے کہ انھیں اس موقع پر جو شکایات لڑکے والوں سے ہوتی ہیں، وہ خود لڑکے والے بن کر اس سے گریز کا سوچتے تک نہیں ہیں، پھر شکایت کرتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ایسا ہوا ہے۔ کیا ہی بہتر ہو کہ اہم اپنے بھائی اور بیٹوں کے رشتے طے کرنے نکلیں تو اپنی بہن اور بیٹیوں کو بھی ذہن میں رکھیں، تاکہ کل کو خود بھی ایسے رویوں سے بچ سکیں۔ اس طرح ہی سماج میں بہتری اور ایک دوسرے کے لیے آسانیوں کا سفر آگے بڑھ سکتا ہے۔ آج جب لڑکی کے لیے کوئی رشتہ آتا ہے، تو وہ خوش ہونے کے بہ جائے گھبرا سی جاتی ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ اب سے لڑکے والوں کے درجنوں سوالات کا جواب دینا ہوگا اور اس کے احساسات کی پروا کیے بغیر اس پر تنقید بھی کی جائے گی۔ آج کل لڑکیوں میں اعلیٰ تعلیم کا رجحان بڑھ گیا ہے، تو والدین بھی یہی توقع کرتے ہیں کہ رشتہ بھی پڑھے لکھے گھرانے سے ہی آئے گا۔ ایسے میں اگر والدین کی سوچ درست بھی ثابت ہو جاتی ہے تو اس وقت ان کی امیدیں چکنا چور ہو جاتی ہیں، جب لڑکے کی والدہ کا پہلا سوال یہ ہوتا ہے کہ لڑکی کا رنگ کیسا ہے؟ اس کی قد کاٹھ اور ڈیل ڈول کیسا ہے؟ اس صورت میں لڑکی کے

گھر والوں کو کوئی جواب بجھائی نہیں دیتا۔
اب تو یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ جب لڑکی کو لڑکے کے گھر والے دیکھنے آتے ہیں تو وہ بہ جائے لڑکی سے یہ پوچھنے کے تمھاری تعلیم کتنی ہے، بلکہ یہ پوچھتے ہیں کہ تم نے کون سی یونی ورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔۔۔؟ اور تمھاری 'جی پی' کیا تھی۔۔۔؟ ذرا ہمیں اپنی ڈگری تو دکھاؤ۔۔۔؟
اس کے علاوہ کچھ لوگوں کا یہ نظریہ بھی ہوتا ہے کہ لڑکی پڑھی لکھی بھی چاہیے اور چھوٹی عمر کی بھی، لیکن یہ سوچ رکھنے والے یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ لڑکی اگر **18** سال کی ہوگی تو صرف انٹر پاس ہی ہوگی اور آج کے دور میں انٹر کوئی زیادہ پڑھائی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ یا تو وہ اپنی سوچ بدل دیں یا پھر **22** سے **24** سال کی لڑکی دیکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آج کل لڑکی کے لباس کی جزئیات کی بنیاد پر بھی لڑکی مسترد کر دی جاتی ہے، مثلاً لڑکی نے ایسے کپڑے کیوں پہنے، قمیص ایسی ہونی چاہیے تھی، دامن ایسا ہونا ٹھیک ہوتا ہے، آستینیں ایسی ہوں، کپڑوں کا رنگ کیا ہو؟ دوپٹہ ہونا چاہیے تھا یا دوپٹہ کیوں اوڑھا ہوا تھا وغیرہ جیسے اعتراضات بھی ہوتے ہیں۔
عام طور پر یہ بھی سننے میں آتا ہے کہ لڑکے والوں نے ہر ہفتے یا اتوار کو شام کی چائے لڑکی والوں کے گھر پر رکھی ہوئی ہوتی ہے، بظاہر تو وہ لڑکی والوں سے زیادہ میل جول بڑھانے کے لیے ایسا کرتے ہیں، لیکن لڑکی والوں کی تو گویا جان پر بن آتی ہے کہ ابھی کچا رشتہ ہے، کہیں کچھ اونچ نیچ نہ ہو جائے۔

خاطر تواضع سے لے کر ملبوسات تک اہتمام کی زحمت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ ایسا کرنا ایک متوسط گھرانے کے لیے یقیناً کافی مشکل بھی ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد اگر کوئی میل کا بیل بن کر خدانخواستہ رشتہ ختم ہو تو یہ نہایت تکلیف دہ بات ہوتی ہے، کیوں کہ اس دوران ایسا ہوتا ہے کہ لڑکی کو جب دیکھنے آتے ہیں تو اس کا سر سے پاؤں تک بغور جائزہ لیا جاتا ہے، جیسے وہ لڑکی نہیں، بلکہ کوئی کھلونا ہے اور پھر یہ کہہ کے انکار کر دیتے ہیں کہ لڑکی چلتی ہوئی اچھی نہیں لگتی یا لڑکی جوتے ٹھیک پہن کر ہمارے سامنے کیوں نہیں آئی...

استنبول کی آبنائے باسفورس میں ''سلامِ غزہ'' پریڈ میں درجنوں کشتیوں کی شرکت

نئی دہلی (ایم این این): استنبول میں باسفورس آبنائے پر سنیچر کو کشتیوں کا ایک بیڑا ''سلام غزہ'' مہم کے تحت نکالا گیا، جس کا اہتمام اوپن رفح موومنٹ نے کیا تھا۔ اس اقدام کا مقصد اسرائیلی نسل کشی اور محاصرے کے درمیان غزہ کے فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا تھا۔ کشتیاں کاراکوئے سے روانہ ہوکر تاریخی مائیڈن ٹاور کے قریب اسکودار ساحل تک پہنچیں۔ شرکاء نے پانی پر تربوز کے شکل کا ایک بڑا بینر لگایا جس پر ''رفح بارڈر کھولو'' اور ''تمام نظریں صمود فلوٹیلہ پر'' کے نعرے درج تھے۔ منظمین کے مطابق یہ دنیا میں فلسطین سے یکجہتی کا سب سے بڑا بحری مظاہرہ تھا۔ اس ضمن میں، استنبول میں جمہوریت اور آزادی کے جزیرے پر جاری بین الاقوامی کانفرنس کے دوسرے دن سنیچر کو ممتاز مسلم دانشوروں نے غزہ کے فلسطینیوں کو امداد فراہم کرنے کی فوری ذمہ داری پر زور دیا۔ سنیچر کا اجتماع، جس کا عنوان ''غزہ: اسلامی اور انسان دوست ذمہ داری'' تھا، انٹرنیشنل یونین آف مسلم اسکالرز اور ترکی میں اسلامی اسکالرز فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔

مشرقی اور مغربی غزہ میں اسرائیلی حملوں میں شدت، النصر اسپتال پر بمباری

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کی جانب سے صحافیوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے۔ پیر کی صبح صہیونی فوج نے غزہ کے النصر اسپتال پر یکے بعد دیگرے دو فضائی حملے کیے، جس میں کم از کم ۲۰ افراد شہید ہو گئے۔ ان میں ۵ صحافی بھی شامل ہیں۔ 'رائٹرز' کے مطابق فلسطینی محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے اسپتال پر کیے گئے پہلے حملے میں 'رائٹرز' کے کیمرہ مین حسام المصری شہید ہو گئے، جبکہ دوسرے حملے میں رائٹرز کے ایک اور فوٹو گرافر حاتم زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ دوسرا حملہ اس وقت ہوا جب امدادی کارکن، صحافی اور دیگر لوگ ابتدائی حملے کی جگہ پر پہنچے اور حملے کی کوریج کر رہے تھے۔ رائٹرز کی ویڈیو فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ غزہ کے النصر اسپتال سے براہ راست نشر ہونے والا ویڈیو فیڈ، جسے المصری چلا رہے تھے، ابتدائی حملے کے چند ہی لمحوں بعد اچانک بند ہو گیا۔ فلسطینی وزارت صحت و دیگر ذرائع نے چار صحافیوں کی شہادت کی بھی تصدیق کی ہے، جن میں خبر ایجنسی 'اے پی' کی صحافی مریم ابو دقہ، الجزیرہ کے فوٹو جرنلسٹ محمد سلامہ، امریکی ٹی وی این بی سی کے صحافی معاذ ابوطحہ اور قدس نیوز نیٹورک کے احمد ابوعزیز شامل ہیں، جب کہ شہید ہونے والوں میں ایک امدادی کارکن بھی شامل ہے۔ فلسطینی صحافیوں کی انجمن کے مطابق ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو اسرائیلی مظالم کے نتیجے میں اب تک ۲۴۰ سے زائد فلسطینی صحافی غزہ میں شہید ہو چکے ہیں۔ غزہ کی سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے اسرائیل سے اسپتالوں پر حملے بند کرنے اور امدادی سامان غزہ پہنچانے کا مطالبہ کیا ہے۔ غزہ کے مشرقی اور مغربی حصوں میں بھی کیا صورتحال ہے؟ اسرائیلی افواج کی جانب سے غزہ شہر میں فوجی کارروائیوں کو وسیع کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ شہر میں کئی علاقوں بشمول الشجاعیہ اور الزرقا شدید اور مسلسل فضائی بمباری اور توپوں سے حملوں کی زد میں ہیں۔ ان کارروائیوں میں دھماکہ خیز روبوٹ بھی استعمال کیے جا رہے ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق غزہ کے مغربی علاقے الکرامہ میں ایک گھر پر فضائی حملے کے نتیجے میں تین فلسطینی جاں بحق اور کئی زخمی ہوئے۔ ایک اور بمباری میں شہر کے وسط میں بے گھر فلسطینیوں کے خیمے کو نشانہ بنایا گیا، جس سے متعدد شہری زخمی ہوئے اور آگ بھڑک اٹھی۔

وال اسٹریٹ جرنل میں فرانس پر سام دشمنی کا الزام لگانے پر حکومت نے امریکی سفیر کو طلب کیا

نئی دہلی (ایم این این): فرانس نے امریکہ کے سفیر چارلس کشنر کو طلب کیا ہے جنہوں نے عوامی طور پر ملک میں بڑھتی ہوئی یہود دشمنی کا مقابلہ کرنے میں حکومت پر ناکامی کا الزام لگایا تھا۔ اتوار کو فرانسیسی وزارت خارجہ نے اس اقدام کی اطلاع دی اور کشنر کے دعووں کو ''ناقابل قبول'' اور بین الاقوامی قانون کے خلاف قرار دیا۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے نام لکھے گئے ایک خط میں کشنر، جو ایک یہودی سفارت کار اور جیرڈ کشنر (امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی بیٹی ایوانکا کے شوہر) کے والد ہیں، نے فرانسیسی حکومت پر یہ الزامات عائد کیے۔ یہ خط معروف امریکی روزنامہ 'دی وال اسٹریٹ جرنل' میں شائع ہوا۔ اپنے خط میں کشنر نے میکرون پر زور دیا کہ وہ اسرائیل پر ہو رہی تنقید کو روکیں۔ انہوں نے صدر کی توجہ، ملک میں یہود دشمنی کے واقعات کی طرف بھی مبذول کرائی جنہیں انہوں نے ''مستقل یہود دشمنی کے واقعات'' قرار دیا۔

ایران کبھی امریکہ کی ناز برداری نہیں کرے گا: خامنہ ای

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ موجودہ صورت حال 'ناقابلِ حل' ہے۔ ایران کبھی بھی واشنگٹن کے دباؤ کے آگے سر نہیں جھکائے گا۔ رائٹرز کے مطابق مغربی طاقتوں کے ساتھ ایٹمی پروگرام کے تنازعہ کے دوران اتوار کو سپریم لیڈر خامنہ ای نے کہا ہے کہ امریکہ چاہتا ہے کہ ایران اس کا مطیع ہو، لیکن ایرانی قوم اپنی پوری طاقت کے ساتھ ان لوگوں کے خلاف ڈٹ کر کھڑی رہے گی جو ایسی غلط توقعات رکھتے ہیں۔ بیان میں خامنہ ای نے کہا کہ امریکہ چاہتا ہے ایران اس کی فرماں برداری کرے لیکن ایسا نہیں ہوگا۔ ایران امریکی فرماں برداری کے مطالبے کے خلاف مضبوطی سے کھڑا رہے گا۔ جو لوگ مسائل کے حل کے لیے واشنگٹن کے ساتھ براہِ راست مذاکرات کی وکالت کرتے ہیں وہ کم عقل ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مخالفین ایران میں تفرقہ پیدا کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن قوم متحد ہو کر ان سازشوں کو ناکام بنا دے گی۔ واضح ہو کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے امریکہ کے ساتھ ایٹمی مذاکرات اس وقت معطل کیے جب جون میں ۱۲ روزہ جنگ کے دوران امریکہ اور اسرائیل نے اس کی ایٹمی تنصیبات پر بمباری کی۔ آیت اللہ علی خامنہ ای کے یہ ریمارکس اس وقت سامنے آئے جب ایران اور یوروپی طاقتوں نے جمعہ کے روز اس بات پر اتفاق کیا کہ وہ مذاکرات دوبارہ شروع کریں گے تاکہ تہران کی یورینیم کی افزودگی کے کام کو محدود کرنے پر بات چیت بحال کی جا سکے۔ خامنہ ای نے بیان میں کہا کہ جو لوگ ہم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہم امریکہ کے خلاف نعرے نہ لگائیں اور براہِ راست امریکہ کے ساتھ مذاکرات کریں، وہ صرف ظاہر کو دیکھتے ہیں، یہ مسئلہ ناقابلِ حل ہے۔ واضح ہو کہ یوروپی ریاستیں اور امریکہ یہ کہتے ہیں کہ ایران جوہری ہتھیار تیار کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جبکہ ایران کا موقف ہے کہ اس کی دلچسپی صرف ایٹمی توانائی کے حصول تک محدود ہے۔

ٹرمپ کے نشانے پر اب میڈیا ادارے، دو میڈیا چینلوں پر شدید تنقید کی، لائسنس کی منسوخی کا اشارہ دیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اتوار کو ملک کے بڑے ٹیلی ویژن نیٹ ورکس پر جانبدارانہ رپورٹنگ کرنے کا الزام لگایا اور اشارہ دیا کہ ان کے نشریاتی لائسنس منسوخ کیے جانے چاہئیں۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اے بی سی اور این بی سی، ان کی صدارت اور فیصلوں کے بارے میں بہت زیادہ منفی کوریج پیش کرتے ہیں۔ ٹرمپ نے لکھا: ''اگرچہ میری بہت زیادہ مقبولیت، اور کئی لوگوں کے مطابق، صدارتی تاریخ کے سب سے عظیم ۸ ماہ کے باوجود، اے بی سی اور این بی سی فیک نیوز، جو تاریخ کے دو بدترین اور سب سے زیادہ جانبدار نیٹ ورکس ہیں، میرے بارے میں ۹۷ فیصد منفی خبریں نشر کرتے ہیں۔'' انہوں نے زور دیا کہ یہ نیٹ ورکس ''ڈیموکریٹک پارٹی کے ایک بازو'' کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ٹرمپ نے تجویز دی کہ فیڈرل کمیونیکیشنز کمیشن (ایف سی سی) کو ان کے لائسنس منسوخ کر دینے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''میں اس فیصلے کے مکمل حق میں رہوں گا کیونکہ وہ بہت زیادہ جانبدار اور جھوٹے ہیں اور ہماری جمہوریت کیلئے ایک حقیقی خطرہ ہیں!!!'' ایک دوسری پوسٹ میں، ٹرمپ نے ان نیٹ ورکس پر مبینہ طور پر اپنی ''لائسنس فیس'' کی ادائیگی نہ کرنے پر تنقید کی جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس کی کل رقم ''لاکھوں ڈالرز'' ہونی چاہئے۔ انہوں نے زور دیا کہ اے بی سی اور این بی سی کو یا تو ریپبلکن اور قدامت پسندوں کی غیر منصفانہ کوریج کیلئے اپنے لائسنس کھو دینے چاہئیں یا کم از کم، ملک کی سب سے قیمتی نشریاتی لہروں کا استعمال کرنے کیلئے بہت بڑی ادائیگی کرنی چاہئے۔ یہ پہلی دفعہ نہیں ہے کہ ٹرمپ نے ملک کے مرکزی دھارے کے میڈیا اداروں کو نشانہ بنایا ہے اور ان کی انتظامیہ کے بارے میں تنقیدی رپورٹنگ کو ''فیک نیوز'' کا نام دیا ہے۔ اس سے قبل بھی ٹرمپ نے بارہا کہا ہے کہ یہ میڈیا ادارے، سیاسی طور پر ان کے اور ان کی پالیسیوں کے خلاف ہیں۔

مارک رفیلو کی اسرائیل پر دوبارہ تنقید، غزہ میں قحط پر عالمی اقدام کی اپیل

نئی دہلی (ایم این این): امریکی اداکار مارک رفیلو نے عالمی لیڈران پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں مداخلت کریں۔ انہوں نے بگڑتے ہوئے انسانی بحران کو ''انسانی ہاتھوں سے پیدا کردہ قحط'' اور ''انسانیت کے خلاف جرم'' قرار دیا۔ اتوار، ۲۴ اگست کو انہوں نے انسٹاگرام پر ایک ویڈیو جاری کی جس میں انہوں نے بحران پر بات کرتے ہوئے انٹیگریٹڈ فوڈ سیکیورٹی فیز کلاسیفکیشن (IPC) کی رپورٹ کا حوالہ دیا۔ یہ بین الاقوامی ادارہ قحط کی صورتحال کا اعلان کرتا ہے اور اس نے تصدیق کی ہے کہ غزہ قحط کے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ رفیلو نے اپنے بیان میں کہا: ''یہ کوئی قدرتی آفت نہیں ہے۔ یہ کوئی خشک سالی نہیں ہے۔ یہ ایک انسانوں کے ہاتھوں کیا گیا المیہ ہے، ایک مجرمانہ عمل ہے جس کا مقصد شہری آبادی کو ختم کرنا ہے۔ اور یہ سب اسرائیل اور آئی ڈی ایف کے ہاتھوں ہو رہا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ سرحد کے ایک جانب کھانے کی اشیاء وافر مقدار میں موجود ہیں مگر غزہ کے شہریوں کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔'' اداکار نے براہِ راست امریکہ، برطانیہ، جرمنی اور یورپی لیڈران سے اپیل کی کہ وہ آگے بڑھیں اور مزید انسانی جانوں کے ضیاع کو روکیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ہلاک ہونے والوں میں سے ۸۰ فیصد سے زائد عام شہری ہیں اور اس صورتحال کو ''پاگل پن'' اور ''انتہائی دل توڑنے والا'' قرار دیا۔ ویڈیو کے ساتھ انہوں نے ایک کیپشن بھی پوسٹ کیا جس میں غزہ میں جبری بھوک کو ایک سوچی سمجھی پالیسی قرار دیا گیا، نہ کہ کوئی قدرتی آفت۔ انہوں نے لکھا: ''غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ محض ایک سانحہ نہیں بلکہ انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ جبری بھوک، انسانوں کے ہاتھوں پیدا کیا گیا قحط بچے اور خاندان تڑپ رہے ہیں جبکہ دنیا خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔'' رفیلو نے خبردار کیا کہ عالمی برادری کی بے عملی اس جرم میں شراکت داری کے مترادف ہے۔ انہوں نے مستقل جنگ بندی، شہری زندگی کے تحفظ اور ذمہ داروں کے احتساب کا مطالبہ کیا۔ بتا دیں کہ مارک رفیلو پہلے بھی اسرائیل کی فوجی کارروائیوں کے ناقد رہے ہیں۔ وہ اسرائیل پر پابندیوں کی حمایت کر چکے ہیں اور آرٹسٹس فار سیز فائر نامی مہم کا بھی حصہ ہیں، جو فوری اور مستقل جنگ بندی کا مطالبہ کرتی ہے۔

مسئلہ فلسطین اور غزہ کی صورتحال پر اسلامی تعاون تنظیم کا اہم اجلاس

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پر اسرائیلی قبضہ کی منصوبہ بندی کے درمیان پیر کو آرگنائزیشن آف اسلامک کوآپریشن (او آئی سی) یعنی اسلامی تعاون تنظیم کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں اسرائیل کو سخت پیغام دینے کی کوشش کی گئی۔ او آئی سی نے واضح طور پر کہا ہے کہ نہ تو اسرائیل کو غزہ پر قبضہ کرنے دیں گے اور نہ ہی 'گریٹر اسرائیل' کا منصوبہ قابل قبول ہے۔ او آئی سی کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیل نے یورپی ممالک کو بھی دھمکی دی ہے کہ انہیں اسرائیل یا حماس میں سے کسی ایک منتخب کرنا ہوگا۔ غزہ میں گزشتہ ۲۲ ماہ سے جاری نسل کشی کے درمیان اس سے پہلے بھی کئی اجلاس ہوئے ہیں اور بیانات جاری کئے گئے ہیں، لیکن اسرائیل کی سفاکیت میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ سعودی عرب کے جدہ میں ۵۷ رکن ممالک پر مشتمل مسلم دنیا کی سب سے بڑی اسلامی تعاون تنظیم کا دو روزہ اجلاس پیر کو شروع ہوا۔ اس موقع پر او آئی سی کے چیئرمین اور ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کو غزہ پر قبضہ نہیں کرنے دیں گے۔ مسئلہ فلسطین کے حل کے لیے اسرائیل پر مسلسل دباؤ ڈالنا ہوگا۔ مسئلہ فلسطین کے حل اور غزہ کی صورتحال کے حوالے سے او آئی سی کے وزرائے خارجہ کونسل کا ۲۱واں خصوصی اجلاس چیئرمین ہاکان فیدان کی زیر صدارت ہو رہا ہے۔ اجلاس میں تمام رکن ممالک کے وزرائے خارجہ شریک ہیں۔ او آئی سی کے چیئرمین نے مزید کہا کہ اسرائیلی حملوں نے غزہ کو تباہی اور قحط کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ اس وقت فلسطینی عوام کو ہماری اجتماعی کارروائی کی ضرورت ہے۔ اسرائیل کو جارحانہ کارروائیوں سے روکنا ہوگا۔ ہاکان فیدان نے مسئلہ فلسطین پر او آئی سی کے تمام رکن ممالک کے درمیان مشترکہ حکمت عملی اور یکساں موقف پر زور دیتے ہوئے کہا کہ فلسطین کے مسئلے کا دو ریاستی حل ضروری ہے۔

قیدیوں کی رہائی کا معاہدہ نیتن یاہو کو قبول کر لینا چاہئے: اسرائیلی فوجی سربراہ ایال زامیر

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج کے چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کو ایک براہ راست پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے غزہ میں یرغمال بنائے گئے افراد کی رہائی کے لیے موجودہ دستیاب موقع سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ چیف آف اسٹاف نے کہا ہے کہ غزہ پر مکمل قبضے کی طرف کوئی بھی قدم یرغمالوں کی زندگیوں کو شدید خطرے میں ڈال دے گا۔ آپریشنل اور سیکورٹی وجوہات کی بنا پر اس مسئلے سے انتہائی قیادت سے اس لمحے سے فائدہ اٹھانے جنگ بندی مذاکرات کے کئی مہینے اب نیتن یاہو کی حکومت کے دائیں رشتہ داروں سے کہا ہے کہ اگر نیتن یاہو جنگ بندی پر راضی ہو جاتے ہیں تو وہ حکمراں اتحاد سے باہر آ جائیں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر غزہ پٹی میں باقی ماندہ یرغمالوں کی رہائی کو یقینی بنانے اور فوج کے غزہ شہر پر حملے سے پہلے جنگ بندی تک پہنچنے کیلئے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ جنگ بندی مذاکرات کے کئی مہینے اب تک کوئی نتیجہ نہیں نکل سکا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر رسال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR25-104	15-09-2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں کے پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 14508/F2, 14614/F1, 14654/R1, 14614/R1, 14654/F2, 14654/F1, 14630/F1, 14630/R1, 14730/R1 & 14730/F2.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں

2588/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Sofiya Ashraf D/o Mohammad Ashraf Bhat R/o Rahmalpora Biyawa with verified date of birth 01/03/2019 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd/ Naib Tehsildar Pattan

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر: 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 26-25-26 مورخہ 26-08-2025

بند ہونے کی تاریخ/وقت: 17-09-2025 کو 12.30 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 26-25-26۔ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 17-09-2025 کو 12.30 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی اصل ٹینڈرز اصلی ترمیم شدہ طے کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

این آئی ٹی

کام کا نام	فیروزپور ڈویژن میں تین (03) سالوں کیلئے 5 واٹ اور 25 واٹ واکی ٹاکی سیٹوں کی سالانہ مرمت کا ٹھیکہ (اے آر سی)		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	17-09-2025 12.30	ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	26-08-2025 13:31
تخمینہ قیمت	3427995.00	بڈنگ شروع کرنے کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	03-09-2025
بیعانہ کی رقم (روپے)	68600.00	مدت تکمیل کام	36 مہینے
نوٹ	ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطے میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔		

2598/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از دفتر سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب زاہد ریاض ولد مرحوم ریاض احمد راتھر ساکنہ زیبر گنڈہ پرتاپ گنڈہ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد ریاض احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر ساکنہ زیبر گنڈہ پرتاپ گنڈہ مورخہ 19/09/2018 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ حاصل کی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کے وارثان جائز ذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
غلام احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر	۲۵	عمر رسیدہ	
نصرینہ بیگم زوجہ ریاض احمد راتھر	۴۵	گھریلو کام	
زاہد ریاض ولد۔۔۔	۱۸	زیر تعلیم	
شاہد ریاض ولد۔۔۔	۱۱	زیر تعلیم	
مسعود ریاض ولد۔۔۔	۱۴	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں، میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mohammad Saad Lohar S/o Mohammad Saleem Lohar R/o Bumhama Kupwara with verified date of birth 05/08/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd/ Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Sofiya Ashraf D/o Mohammad Ashraf Bhat R/o Rahmalpora Biyawa with verified date of birth 01/03/2019 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd/ Naib Tehsildar Pattan

اتر ریلوے

ای نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر رسال بھاڑا، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای نیلامی مدعو کی جاتی ہے:

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR SLR25-102	10.09.2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس لولیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14720/F1, 22480/F1, 19612/F1, 15015/F1, 14604/F1, 19326/F1, 22486/F1, 14616/F1, & 19614/F1
EAFZR SLR25-103	12.09.2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس لولیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14730/F1, 12030/F1, 11906/R1, 15212/F1, 11906/F1, 14228/F1, 14028/F2, 14618/F1, 14505/F1 & 14228/R1

تفصیلی معلومات اور رجسٹریشن کے لیے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ 2559/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

حیاء ایمان کا ایک شعبہ ہے

شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔۔۔اگر آپ میں حیا نہیں تو جو جی میں آئے کریں

اسماء بنت محمد اجمل:

نبی اکرم ﷺ نے قیامت کی جو علامات بتائی ہیں، ان کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ لوگ بہت سے گناہوں اور برائیوں کا ارتکاب مہذب اور شائستہ ناموں سے کریں گے۔ یہ برائی کی سب سے بدترین صورت ہوتی ہے، کیونکہ نفس کی غلامی کی راہ ہموار کی جاتی ہے۔ جب کوئی انسانی گروہ گناہ کا عادی ہوجاتا ہے اور جان بوجھ کر گناہ کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کا طریقہ کا ریہ ہوتا ہے کہ وہ بدی کو نیکی اور برائی کو اچھائی ثابت کرنے کی کوشش کرنے لگتا ہے۔

اسی سلسلے کی ایک کڑی ''فحاشی اور بے حیائی کا فتنہ ہے'' جو ''روشن خیالی'' کے نام سے پروان چڑھایا جارہا ہے۔ قرآنا کریم میں جا بجا ''فحاشی'' ہر اس بُرے اور بے حیائی کے کام کو کہا جاتا ہے جس کی برائی انتہائی درجہ کو پہنچتی ہوئی ہو اور عقل وفہم اور فطرت سلیمہ کے نزدیک بالکل واضح ہو اور منکر کا اطلاق اس قول فعل پر ہوتا ہے، جس کے حرام اور ناجائز ہونے پر اہل شرع کا اتفاق ہو۔

ارشاد باری ہے (ترجمہ) ''یعنی شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے ایک اور جگہ ارشاد باری ہے (ترجمہ) یعنی جو شیطان کے پیچھے چلے تو شیطان تا ہمیشہ بے حیائی اور ناجائز کاموں کی تلقین کرے گا۔ لفظ منکر کے تحت فحشاء بھی داخل ہے، اس کے باوجود قرآن کریم کی مختلف آیات میں فحشاء کو الگ اور مستقبل ذکر کیا گیا ہے اور دوسری منہیات سے مقدم فرمایا۔

اس میں طرف لطیف اشارہ ہے کہ فحشاء اور بے حیائی بہت سے منکرات اور مصیبتوں کا ذریعہ بنتی ہے۔ جب کسی معاشرے میں فحشاء کا رواج ہو، وہاں بے غیرتی وبے حمیتی عام ہوجاتی ہے۔ جذبہ دینی ماند پڑجاتا ہے۔ اسلام وایمان کیلئے زندہ رہنے کی فکر وقوت کمزور ہوجاتی ہے۔ اور کئی گناہوں اور معصیتوں شناعت دل سے اٹھ جاتی ہے دوسری طرف اسلام نے فحشاء کے برعکس حیا کو اس قدر اہمیت دی ہے کہ اسے جزو ایمان قرار دیا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے ''الحیاء شعبۃ من الایمان'' یعنی حیا ایمان کا ایک شعبہ ہے۔ دوسری جگہ ارشاد فرمایا: ترجمہ: یعنی اگر آپ میں حیا نہیں تو جی میں آئے کریں۔ حیا کے معنی شرم کے ہیں۔ اسلام کی مخصوص

اصطلاح میں حیا سے مراد ''شرم'' ہے، جو کسی امر منکر کی جانب مائل ہونے والا انسان خود اپنی فطرت کے سامنے اور اپنے اللہ کے سامنے محسوس کرتا ہے۔

حیا وہ وقت ہے جو انسان کو فحشاء اور منکر کو اقدام کرنے سے روکتی ہے اور اگر وہ جبلت حیوانی کے غلبے سے کوئی بُرا فعل کر گزرتا ہے تو یہی چیز اسے دل میں چٹکیاں لیتی ہے۔ اسلام کی اخلاقی تعلیم وتربیت کا خلاصہ یہ ہے کہ وہ حیا کے اسی چھپے ہوئے مادے کو فطرت انسانی کی گہرائیوں سے نکال کر علم وفہم اور شعوری غذا سے اس کی پرورش کرتی ہے۔ نفس کا سب سے بڑا چور نگاہ ہے۔

قرآن اور حدیث دونوں سب سے پہلے اس کی گرفت کرتے ہیں۔ رب تعالیٰ نے مرد وعورت کو حکم دیا ہے کہ جب وہ ایک دوسرے کے سامنے ہوں تو اپنی نگاہ نیچی رکھیں! سورہ نور میں ارشاد ہے'' اے پیغمبر ایمان والوں سے کہہ سے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں'' یہاں صرف مردوں کو یا صرف عورتوں سے نہیں کہا، بلکہ دونوں کو حکم دیا اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ رحمت عالم ﷺ نے فرمایا اللہ کی لعنت ہے دیکھنے والے پر اور اس پر جس کو دیکھا جائے۔

شعب الایمان مطلب یہ ہے کہ جو کوئی غیر محرم عورت کو دیکھے اس پہ بھی لعنت ہے اور جو قصداً دیکھنے والے کو دیکھنے کا موقع دے اس پر بھی لعنت فرمائی۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مرد کا عورت کے محاسن کو دیکھنا ابلیس کے تیروں میں سے ایک زہر آلود تیر ہے۔ عورتوں کی ذراسی بے باکی مردوں کو آگے بڑھنے کی حرارت دلاتی ہے۔ اس لیے ان پر شرافت کی چند پابندیاں عائد کی گئی ہیں مثلاً نگاہ نیچی رکھیں، پردہ کرکے نکلیں تاکہ ان کی زیبائش وآرائش کا ہر نقش راہ چلتوں کی آنکھوں سے اوجھل ہے اور یہ پہچان ہو کہ یہ عزت والی شریف عورت ہے ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا بھی شریعت کی نظر میں جرم ہے۔

باہر نکلنے میں خوشبو نہ لگائیں، راستے کے کنارے چلیں، جذب نمائش حسن بھی اس فتنہ نظر کی ایک شاخ ہے جو عورت کے دل میں یہ خواہش پیدا کرتا ہے کہ اس کا حسن دیکھا جائے۔ یہ خواہش ہمیشہ چلی اور نمایاں ہی نہیں ہوتی دل کے پردوں میں کہیں نہ کہیں نمائش حسن کا جذبہ چھپا ہوا ہوتا ہے اور وہی لباس کی زینت میں، بالوں کی آرائش میں باریک اور شوخ کپڑوں کے انتخاب میں اور ایسے ایسے خفیف جزئیات تک میں اپنا اثر ظاہر کرتا ہے جن کا احاطہ ممکن نہیں۔ قرآن نے ان سب کے لئے ایک جامع اصطلاح، تبرج جاہلیت، استعمال کی ہے ہر وہ زینت اور ہر وہ آرائش جس کا مقصد شوہر کے سوا دوسروں کے لئے لذت نظر بنا ہو تبرج جاہلیت کی تعریف میں آجاتی ہے۔ اس میں طرف لطیف اشارہ ہے کہ فحشاء اور بے حیائی بہت سے منکرات اور مصیبتوں کا ذریعہ بنتی ہے۔ جب کسی معاشرے میں فحشاء کا رواج ہو، وہاں بے غیرتی وبے حمیتی عام ہوجاتی ہے۔ جذبہ دینی ماند پڑجاتا ہے۔ اسلام وایمان کیلئے زندہ رہنے کی فکر وقوت کمزور ہوجاتی ہے۔ اور کئی گناہوں اور معصیتوں شناعت دل سے اٹھ جاتی ہے دوسری طرف اسلام نے فحشاء کے برعکس حیا کو اس قدر اہمیت دی ہے کہ اسے جزو ایمان قرار دیا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے ''الحیاء شعبۃ من الایمان'' یعنی حیا ایمان کا ایک شعبہ ہے۔ دوسری جگہ ارشاد فرمایا: ترجمہ: یعنی اگر آپ میں حیا نہیں تو جی میں آئے کریں۔ حیا کے معنی شرم کے ہیں۔ اسلام کی مخصوص اصطلاح میں حیا سے مراد ''شرم'' ہے، جو کسی امر منکر کی جانب مائل ہونے والا انسان خود اپنی فطرت کے سامنے اور اپنے اللہ کے سامنے محسوس کرتا ہے۔

حیا وہ وقت ھے جو انسان کو فحشاء اور منکر کو اقدام کرنے سے روکتی ھے اور اگر وہ جبلت حیوانی کے غلبے سے کوئی برا فعل کر گزرتا ھے تو یھی چیز اسے دل میں چٹکیاں لیتی ھے۔ اسلام کی اخلاقی تعلیم وتربیت کا خلاصہ یہ ھے کہ وہ حیا کے اسی چھپے ھوئے مادے کو فطرت انسانی کی گھرائیوں سے نکال کر علم وفھم اور شعوری غذا سے اس کی پرورش کرتی ھے۔ نفس کا سب سے بڑا چور نگاہ ھے۔

اسلام میں سلام کی اہمیت، فضیلت اور احکام

یوں تو دنیا میں ہر مہذب سمجھی جانے والی قوم کا تقریباً یہ رواج ھے کہ آپسی میل ملاپ اور ملاقات کے وقت احترام و محبت کا کوئی نہ کوئی جملہ اپنے مخاطب کو مانوس و مسرور کرنے کے لیے کھا جاتا ھے صبح، شام اور رات کی ملاقات کے وقت کیلئے شب بخیر، صبح بخیر جیسے الفاظ اور رواج کوئی نئی بات نھیں،

مولانا رضوان اللہ پشاوری:

یوں تو دنیا میں ہر مہذب سمجھی جانے والی قوم کا تقریباً یہ رواج ہے کہ آپسی میل ملاپ اور ملاقات کے وقت احترام ومحبت کا کوئی نہ کوئی جملہ اپنے مخاطب کو مانوس ومسرور کرنے کے لیے کہا جاتا ہے صبح، شام اور رات کی ملاقات کے وقت کیلئے شب بخیر، صبح بخیر جیسے الفاظ اور رواج کوئی نئی بات نہیں، بلکہ زمانہ جاہلیت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل خود عربوں میں بھی اس طرح کے کلمات کہنے کا رواج تھا، چناں چہ ابوداود شریف میں حدیث ہے: سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں ہم جب آپس میں ملتے تو ایک دوسرے کو کہتے: حیاک اللہ یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں زندہ رکھے، انعم اللہ بک عینا، یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری آنکھوں کو ٹھنڈا کرے، یا انعم صباحا یعنی تمہاری صبح اچھی اور خوش گوار ہو۔

پھر جب اسلام کا آفتاب طلوع ہوا اور ہم دور جاہلیت کی تاریکی سے نکل کر اسلام کی روشنی میں آئے تو ہمیں حضور نے اس سے منع فرمادیا۔ (مشکوۃ شریف) آپ نے اس طرز تحیہ کو بدل کر ''السلام علیکم'' کہنے کا طریقہ جاری فرمایا، اس کے معنی ہیں کہ تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلامتی ہو، اللہ اکبر کبیرا! اسلامی سلام کس قدر جامع دعا بھی ہے، یعنی عرب کے طرز پر صرف زندہ رہنے کی دعا نہیں، بلکہ حیات طیبہ کی دعا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تم کو تمام بری چیزوں، بلاوں، آفتوں، مصیبتوں اور تکلیفوں سے محفوظ اور سلامت رکھے، پھر اسی کے ساتھ سلام کرنے والا سلامتی کی اس دعا کے ضمن میں گویا یہ وعدہ بھی کررہا ہے کہ تم خود بھی مجھ سے سلامت ہو، میرے ہاتھ اور زبان کی تکلیف سے محفوظ اور مامون ہو، اور میں تمہاری جان مال اور آبرو کا محافظ ہوں، چنانچہ اسی کو ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے احکام القرآن میں امام ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا کہ أتدری ما السّلام؟ یقول: أنت آمنی منّی یعنی تم جانتے ہو سلام کیا چیز ہے؟ سلام کرنے والا یہ کہتا ہے کہ تم مجھ سے مامون ہو، اسلامی سلام کا ان حقائق کے پیش نظر دوسری اقوام کے سلام سے موازنہ کیا جائے تو واضح ہوگا کہ اس سے بہتر کوئی دوسرا سلام نہیں۔

نیز اس کے بہتر ہونے کی ایک اور وجہ بھی ہے، جیسا کہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: السّلام اسم من أسماء اللّٰہ، وضعہ اللّٰہ فی الارض (مرقاۃ) سلام تو درحقیقت اللہ تعالیٰ کا وہ پیارا نام ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے زمین پر اتارا ہے، لہٰذا اس سے بہتر کوئی سلام کیسے ہوسکتا ہے؟ اسی لیے حدیث میں ہے کہ ایک دفعہ کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو سلام کیا، حضرت شیخ الاسلام علامہ مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ فرماتے ہیں کہ یہ ابتداء اسلام کا زمانہ تھا، اور اس وقت اللہ تعالیٰ کا نام وضو کیے بغیر لینا مکروہ تھا اور اتفاقاً آپ اس وقت وضو سے نہ تھے اور نہ وضو کا موقع تھا تو آپ نے پہلے تیمم کیا، پھر جواب دیا، ارشاد فرمایا: مجھے اچھا نہ معلوم ہوا کہ بغیر تیمم (اور طہارت) کے اللہ تعالیٰ کا نام لوں۔

(سلام کروں)

سلام کی فضیلت: بہرکیف! حقیقت یہ ہے کہ سلام کے آداب واحکام کی رعایت کرتے ہوئے اسے عام کیا جائے تو یہ خیر، رحمت، برکت اور آپسی محبت کا بہترین وسیلہ اور ذریعہ ہونے کے ساتھ اسباب مغفرت میں سے بھی ہے، کاش! ہم اس پاکیزہ کلمہ سلام کو عام لوگوں کی طرح رسمی طور پر ادا نہ کریں، بلکہ حقیقت کے ساتھ سنت اور خلوص نیت سے ادا کریں تو یہی سلام اتحاد ملت کے لیے جہاں معین ہوسکتا ہے وہیں مغفرت کا سبب بھی ہوسکتا ہے۔

حدیث میں ہے: انّما موجبات المغفرۃ بذل السّلام وحسن الکلام (کنز العمال) مغفرت واجب کرنے والے اعمال میں سلام کو پھیلانا اور کلام کو نرمی وخوبی سے پیش کرنا بھی داخل ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ: من سلّم علی عشرین رجلا من المسلمین فی یوم جماعۃ اوفرادی، ثم مات من یومہ ذالک، وجبت لہ الجنۃ، وفی لیلۃ مثلٔ ذالک (رواہ الطبرانی، مجمع الزوائد) یعنی جو شخص اپنے مسلمان بھائیوں میں سے بیس لوگوں کو خواہ وہ مجمع میں ہوں یا فرداً فرداً ہوں، کسی دن یا رات میں سلام کرے، پھر اس دن یا رات میں اس کا انتقال ہوجائے تو اس کے لیے جنت واجب ہے۔

غور کیجئے! اسلام میں سلام کی کس قدر عظمت وفضیلت ہے۔

سلام کے احکام: الغرض! سلام ایک بہترین عمل ودعا ہے، اور اسلام میں اس کی خاص اہمیت وفضیلت ہے، لیکن یہ اس وقت ہے کہ جب کہ اس کے احکام وآداب کی رعایت کے ساتھ ہو، اسلام نے جہاں ہر چیز کے احکام وآداب بتلائے وہیں سلام کے بھی احکام بیان فرمائے، مثلاً:

(1) سلام کرنا سنت ہے، مگر اس کا جواب دینا واجب ہے، البتہ فقہی نقطہ نظر سے پیشہ ور سائل کے سلام کا جواب دینا واجب نہیں، کیوں کہ بقول فقیہ النفس علامہ سعید احمد پالنپوری مدظلہ اس کا سلام سلام نہیں ہے، بلکہ سوال ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

(2) سلام اور اس کا جواب خلوص نیت کے ساتھ سنت کے مطابق سمجھ کر جمع کے صیغہ کے ساتھ دیا جائے، اگر چہ مخاطب فرد واحد ہو، تاکہ فرشتے (کراماً کاتبین) جو ہر ایک کے ساتھ ہیں سلام میں مخاطب کے ساتھ شامل ہوکر ان کو سلام کرنے کا بھی ثواب مل جائے، اور پھر جب وہ سلام کا جواب دیں تو ان کی دعا ہمیں مل جائے۔

(3) سوار شخص پیدل چلنے والے کو، پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم تعداد والے زیادہ تعداد والوں کو سلام کریں، یہ حکم دراصل تواضع وانکساری کی طرف راغب کرنے کے لیے ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ مذکورہ لوگ سلام نہ کریں تو ہم پہل بھی نہ کریں، بلکہ اس وقت ہم سلام میں پہل کرکے ابتداء بالسلام کی فضیلت کے حقدار بن جائیں۔

حدیث میں ہے: عن عبد اللّٰہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النّبیّ قال: البادی بالسّلام بریٔ من الکبر (مشکوۃ) سلام میں پہل کرنے والا (اس عمل کی وجہ سے) تکبر سے پاک ہے۔ تکبر کا بہترین علاج یہ بھی ہے کہ ہر ملنے والے مسلمان کو سلام کرنے میں سبقت کرے۔

(4) آپس میں ملاقات کے وقت بات چیت اور گفتگو سے قبل سلام کریں، اس لیے کہ حدیث شریف میں یہ ہدایت ہے: عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللّٰہ السّلام قبل الکلام (مشکوۃ) آج کل ٹیلیفون اور موبائل آمنے سامنے کی ملاقات کا بدل ہے اور ملاقات کا ذریعہ ہے، اس لیے سلام کا جو حکم آپسی ملاقات کا ہے وہی فون کرتے اور اٹھاتے وقت کا ہوگا، لہٰذا ''ہیلو'' کے بجائے ''السلام علیکم'' کہنا مسنون ہوگا، اور جہاں تک انجانے میں غیر مسلم کو فون پر سلام کرنے کی بات ہے تو بقول مفتی شبیر احمد قاسمی مرادآبادی مدظلہ اس میں کوئی گناہ نہیں، اور نہ یہ خلاف احتیاط ہے، بلکہ اس میں بھی ہمیں سلام کرنے کا ثواب مل جائے گا، البتہ پہلے سے معلوم ہو کہ غیر مسلم کا فون ہے، یا خود آپ فون کررہے ہیں، تو سلام سے ابتدا نہ کریں۔

(5) بعض مواقع اور حالتیں سلام سے مستثنیٰ ہیں، اس سلسلہ میں فقہاء کرام کی تشریحات کا خلاصہ یہ ہے کہ تین صورتوں اور حالتوں میں سلام کرنا منع ہے:

جب کوئی طاعت میں مشغول ہو، مثلاً نماز، ذکر، دعا، تلاوت، اذان و اقامت، خطبہ یا کسی دینی مجلس کے وقت۔ جب کوئی بشری حاجت میں مشغول ہو، مثلاً کھانے پینے، سونے اور پیشاب پاخانہ وغیرہ کے وقت۔ جب کوئی معصیت میں مشغول ہو، تو اس موقع پر بھی سلام کی ممانعت ہے۔ سلام کے یہ اجمالی احکام ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے (آمین)

وطن سرینگر

گاؤں دیہات میں طبی شعبے کو سدھارنے کی اشد ضرورت

اگر چہ سرکار ہمیشہ یہ دعوی کرتی آئی ھے کہ صحت کے شعبہ میں خاطر خواہ ترقی ہوئی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ جموں کشمیر میں صحت کا بنیادی ڈھانچہ بھی تعمیر ہوا ہے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں طبی سہولیات کی تجدید کاری حکومت کی ترجیحات میں رہی ہیں۔ ریاست کے عوام کے صحت سے متعلق مسائل کو حل کرنے کی غرض سے حکومت کی طرف سے بہت سے اقدامات بھی کیے گئے ہیں، اِس سال جنوری تک آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت تین کروڑ سے زیادہ طبی دعووں کا تصفیہ کیا گیا ہے۔ تاھم اگر ان سب چیزوں کا زمینی سطح پر اگر جائیزہ لیا جائے تو ایسا کچھ دیکھنے کو نہیں ملتا۔ صحت کی سہولیات بنیادی انسانی حقوق میں سے ہی ایک تصور کی جاتی ہر شہری کو صحت کی سہولیات مفت فراہمی کسی بھی ریاست کا بنیادی فریضہ مانی جاتی ہے۔ مگر بدقسمتی سے جموں کشمیر میں صحت کا شعبہ انتہائی بدترین حالت میں پایا جاتا ہے۔ یہاں تقریبا **70** فیصد لوگ نجی اسپتالوں کا رخ کرتے ہیں اور نجی ہسپتال بھی اب خدمت کے نام پر لوٹ مار کر رہے ہیں۔ سرکاری علاج گاہوں میں بیٹھے ڈاکٹرز کے رویوں کی شکایات زبان زد عام ہیں لیکن مقتدر حلقے اس کا نوٹس نہیں لیتے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی کمی درست لیکن جو موجود ہیں انہیں تو مریض سے خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے۔ سرکاری ہسپتالوں کے ڈاکٹرز مریضوں کو پرائیویٹ لیبارٹریوں سے ٹیسٹ کا مشورہ دیتے ہیں جس کی بڑی وجہ ہسپتالوں کی لیبارٹریوں میں تعینات ناتجربہ کار عملہ اور مشینری کی کمی ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کا فقدان ہے تو ادویات بھی غائب ہوتی ہیں۔ ادویات کی خورد برد ایک سنگین جرم ہے۔ ادویات اول تو سرکاری ہسپتال کو کم مالی وسائل کی وجہ سے ملتی نہیں اگر خوش بختی سے کبھی مل جائیں تو جلد یہاں رہتی نہیں بلکہ ''خیرات'' کے نام پر کچھ غریبوں میں تھوڑی سی ادویات تقسیم کرکے باقی سڑک پار میڈیکل سٹور پر پہنچا دی جاتی ہیں، ادویات کی خرید و فروخت میں ہونے والی کرپشن کے لاتعداد کیسز اس بات کے شاہد ہیں۔

جموں کشمیر میں صحت کے شعبے کی صورتحال اتنی گھمبیر ہونے کی ذمہ دار یقینا ناقص حکمت عملی اور اس شعبے میں سہولیات کی کمی ہے۔ ہیلتھ سیکٹر میں خرابیوں اور ذمہ داروں کے تساہل اور عدم توجہ کا نتیجہ ہے کہ آبادی کا **70** فیصد اپنے علاج معالجہ کیلئے پرائیویٹ کلینکوں اور ہسپتالوں کا رخ کرنے پر مجبور ہے۔ حکومت کی طرف سے سرکاری ہسپتالوں کو عوام کے علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کیلئے اربوں روپے کے فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں۔ ضروری ہے کہ یہ فنڈز خرد برد نہ ہوں اور غریب مریضوں کو بہتر سہولتیں ملیں۔ صحت کے شعبہ میں ترقی کیے بغیر کوئی بھی ملک ترقی کی منازل طے نہیں کر پاتا جبکہ علاج تک رسائی کسی بھی شہری کا بنیادی حق ہے۔ حکومت کا فرض ہے کے صحت کے شعبے پر توجہ دے کر عام آدمی کی رسائی ممکن بنانے میں اپنا کردار ادا کرے۔

جموں کشمیر میں علاج معالجے کی سہولتیں بہت کم ہیں خاص طور پر اگر دیکھا جائے تو دیہی علاقوں میں زیادہ تر لوگ عطائی حکیموں، عاملوں اور جھاڑ پھونک کرنے والوں کے رحم و کرم پر ہیں۔ دیہی علاقوں میں ڈسپنسریاں بھینسوں کے باڑے کے طور پر استعمال ہوتی ہیں یا پھر ان میں سرے سے تربیت یافتہ عملہ اور ادویات میسر نہیں ہوتیں۔ غریب لوگ شہروں کا مہنگا سفر نہیں کر سکتے اور عطائی حکیموں اور نان کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں جس سے مرض بگڑ جاتا ہے۔ موسم سرما کے دوران کشمیر کے بالائی علاقوں کے رھائش پذیر لوگ اپنے مریضوں کو چارپائیوں پر بیٹھا کر کئی کلومٹر دور علاج و معالجہ کے لیے لیجاتے ھیں ان علاقوں میں طبی سہولیات نہ ھونے کیسبب یہاں کے عوام کی کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ھے جس کا اندازہ ہمیں پچھلے دنوں بھاری برف کے دوران ھو چکا ھوگا لیکن جموں کشمیر کی انتظامیہ اور خاص کر محکمہ صحت کے آفیسران کو کوئی پرواہ نہیں دیہاتی علاقوں کا عوام جئے یا مرے اس ترقی یافتہ دور میں بھی کئی علاقے ایسے ھیں جہاں صحت مراکز نہیں ھے۔ سرکار کو دیہی علاقوں میں اسپتال، ڈسپنسریوں کی تعداد بڑھانی چاہیے اور ان میں علاج کی تمام تر سہولتیں فراہم کی جانی چاہیے۔ محکمہ صحت کے افسران باقاعدگی سے بنیادی مراکز صحت کا دورہ کریں۔ دیہی علاقوں میں ڈاکٹروں کی حاضری کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں اور علاج معالجے کے ساتھ صحت وصفائی کو بھی ترجیحی بنیادوں پر بہتر بنایا جائے۔

دنیا میں انسانوں کیلئے سب سے مہلک جاندار

قدرت نے ہر ذی روح کی جبلت میں یہ چیز رکھی ہے کہ وہ سب سے بڑھ کر جس چیز کی حفاظت کرتا ہے وہ اس کی اپنی جان ہے۔ حیوانات میں جسمانی ساخت کے لحاظ سے انسان ایک کمزور حیثیت رکھتا ہے۔ اسی لیے غاروں میں رہنے کے دور سے لے کر آج تک انسان اپنی حفاظت کے لیے ہتھیاروں کے سہارے کا محتاج ہے۔ جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ خطرے کے وقت دیگر جاندار اپنی جسمانی طاقت یا کسی اور قدرتی صلاحیت کے سبب اپنی جان بچانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ یہاں یہ حقیقت بھی مدنظر رکھنی چاہیے کہ انسان کے علاوہ ہر حیوان یا جاندار صرف خطرے کی صورت میں یا بھوک سے مغلوب ہو کر ہی کسی دوسرے جاندار پر حملہ آور ہوتا ہے۔ انسان کو اللہ تعالی نے عقل سے نوازا ہے جس کے بل بوتے پر وہ جسمانی طور پر اپنے سے کئی گنا زیادہ طاقت رکھنے والے جانوروں سے نہ صرف اپنی حفاظت کرنے بلکہ ان پر قابو پانے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔ بین الاقوامی اداروں نے کچھ اعداد و شمار مرتب کیے ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ سالانہ اوسط کے حساب سے کون کون سے جاندار انسانوں کے لیے کتنے کتنے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں۔ قارئین کی دلچسپی کے لیے آیئے ایک نظر اس فہرست پر ڈالتے ہیں۔

20 گھڑیال

یہ مگرمچھ کی نسل سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی دو اقسام اس وقت موجود ہیں۔ ایک قسم امریکی گھڑیال کہلاتی ہے اور دوسری چینی گھڑیال۔ سائنسدانوں کے مطابق یہ جاندار آج سے تقریباً چھیاسٹھ ملین سال قبل روئے زمین پر نمودار ہوا۔ ایک امریکی گھڑیال اوسطاً تیرہ فٹ لمبا اور تین سو ساٹھ کلوگرام وزنی ہوتا ہے۔ یہ گوشت خور جانور ہے اور عموماً مچھلیاں، کچھوے، پرندے اور دیگر رینگنے والے جاندار کھاتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات چھوٹے جانور جیسے ہرن وغیرہ بھی اس کا لقمہ بن جاتے ہیں۔ گھڑیال سالانہ ایک انسان کی جان لیتے ہیں۔

19 شارک

شارک مچھلیوں کی خطرناک اقسام میں شامل کی جاتی ہے۔ اس کی خونخواری ضرب المثل ہے۔ یہ اپنے نوکیلے دانتوں اور خوفناک جبڑے کی وجہ سے مشہور ہے۔ کچھ دہائیوں قبل شارک پر بننے والی انگریزی فلم ''**Jaw**'' نے اتنی شہرت حاصل کی کہ پھر اس کا دوسرا حصہ بھی بنایا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ شارک چار سو بیس ملین سال قبل اس عالم رنگ و بو کا حصہ بنی۔ شارک کی سب سے چھوٹی قسم ''ڈوارف لینٹرن شارک'' کہلاتی ہے جو صرف سترہ سینٹی میٹر یعنی تقریباً چھ اعشاریہ سات انچ لمبی ہوتی ہے جبکہ ''وہیل شارک'' نامی شارک دنیا میں سب سے بڑی شارک ہے جس کی لمبائی تقریباً چالیس فٹ تک ہوتی ہے۔ شارک دنیا کے تمام ہی سمندروں میں پائی جاتی ہے۔ عام طور پر شارک میٹھے پانی میں زندہ نہیں رہتی مگر اس کی کچھ اقسام جیسے ''بل شارک'' اور ''دریائی شارک'' میٹھے پانی میں بھی پائی جاتی ہے۔ اس کی کچھ مشہور اقسام گریٹ وائٹ شارک، ٹائگر شارک، بلیو شارک اور ہیمر ہیڈ شارک وغیرہ ہیں۔ شارک کی اوسط عمر بیس تا تیس سال ہوتی ہے۔ یہ خطرناک مچھلی سالانہ پانچ انسانی زندگیوں کا خاتمہ کرتی ہے۔

18 بھیڑیے

بھیڑیوں کی سب سے مشہور قسم ''گرے وولف'' کہلاتی ہے جو شمالی امریکہ اور یوروایشیا میں پائی جاتی ہے۔ اس کے نر کا وزن اوسطاً تینتالیس سے پینتالیس کلوگرام اور مادہ کا چھتیس سے اڑتیس کلوگرام تک ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم ''ریڈ وولف'' بھی ہے۔ سرد علاقوں میں پائے جانے والے بھیڑیے کے جسم پر لمبے اور گھنے بالوں والی ''فر'' ہوتی ہے جو بہت قیمتی ہوتی ہے۔ یہ جنگلوں میں گروہ کی صورت میں رہتے ہیں اور شکار کرتے ہیں۔ ان کی سفاکی مشہور ہے اور کہا جاتا ہے کہ سرما کے طویل موسم میں جب انہیں شکار نہیں ملتا تو یہ ایک دائرہ بنا کر بیٹھ جاتے ہیں اور چوکنے ہو کر ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہتے ہیں، جیسے ہی کسی کمزور بھیڑیے کی آنکھ جھپکتی ہے تو باقی بھیڑیے اس پر پل پڑتے ہیں اور اس کی تکہ بوٹی کرکے ہڑپ کر جاتے ہیں۔ سردی کے موسم میں پورے چاند کی رات ان کی لمبی ''ہووووؤ'' کی آوازیں ماحول کو عجیب دہشت زدہ سا بنا دیتی ہیں۔ ایک روایتی داستان کے مطابق کچھ لوگ پورے چاند کی رات بھیڑیے بن جاتے ہیں۔ ایسے انسان کو ''ویئر وولف'' کہتے ہیں۔ اس موضوع پر بہت سے ناول بھی لکھے گئے اور فلمیں بھی بنیں۔ بھیڑیے ایک سال میں دس افراد کو موت کی نیند سلا دیتے ہیں۔

17 گھوڑے

گھوڑے اور انسان کا ساتھ بہت پرانا ہے۔ گھوڑا قدیم دور سے نہ صرف سواری بلکہ باربرداری اور کھیلوں کیلئے بھی استعمال ہوتا رہا ہے۔ دنیا بھر میں بگھی اور ہمارے یہاں برصغیر پاک و ہند میں زیادہ تر تانگہ، ایک روایتی سواری کے علاوہ موٹر گاڑی کی ایجاد سے پہلے امراء، ملا؟ کے مرتبے کے اظہار کا ایک ذریعہ بھی ہوتا ہے۔ گھوڑا طاقت اور سطوت کا نشان تصور کیا جاتا ہے لیکن گھوڑوں کا سب سے بہترین استعمال جنگوں میں ہوتا تھا اور کسی بھی فوج کا جز لاینفک ہوتے تھے۔ آج کے جدید دور میں بھی گھوڑا فوجی مقاصد کے استعمال کیلئے ایک قابل اعتماد ذریعہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ہماری زمین پر گھوڑوں کا ارتقاء آج سے تقریباً پینتالیس سے پچپن ملین برس قبل ہوا۔ انسانوں نے گھوڑوں کو تقریباً چار ہزار قبل مسیح میں پالنا شروع کیا۔ اس کی اوسط عمر پچیس سے تیس سال کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اس کا قد ایک سو بیالیس تا ایک سو تریسٹھ سینٹی میٹرز اور وزن تین سو اسی سے پانچ سو پچاس کلوگرام تک ہوتا ہے۔ چھوٹے قد کی نسل والے گھوڑے کو 'پونی' کہتے ہیں۔ آج بھی کسی موٹر یا انجن کی طاقت کو ماپنے کا پیمانہ ''ہارس پاور'' کہلاتا ہے۔ قدیم ادب میں دو پروں والے، اڑن گھوڑے کا ذکر بھی ملتا ہے۔ بدقسمتی سے اس انسان دوست جانور کے ہاتھوں بھی ہر سال بیس انسان اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

16 چیتے

بلی کے خاندان سے تعلق رکھنے والا یہ جانور زمین پر سب سے تیز رفتار رکھنے والا جاندار ہے۔ یہ چند ہی لمحوں میں ایک سو بارہ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار پکڑ سکتا ہے۔ یہ زیادہ تر مشرقی اور جنوبی افریقہ میں پایا جاتا ہے جبکہ ایران کے کچھ علاقے اور جنوبی ایشیا بھی اس کا مستقر ہیں۔ اس کی ایک قسم برفانی علاقوں میں بھی پائی جاتی ہے جسے سفید چیتا کہتے ہیں۔ یہ دن میں شکار کرتا ہے اور عموماً ہرن اور غزال اس کا شکار بنتے ہیں جنھیں یہ ایک تیز اور طویل تعاقب کے بعد اپنا نشانہ بناتا ہے۔ چیتے سالانہ انتیس افراد کی زندگی کا خاتمہ کرتے ہیں۔

15 چیونٹیاں

ننھی منی سی یہ مخلوق ہماری زمین پر تقریباً ننانوے ملین سال سے موجود ہے۔ اس کی کل بائیس ہزار میں سے ساڑھے بارہ ہزار اقسام شناخت کی جا چکی ہیں۔ یہ زمین کے اندر بل بنا کر رہتی ہیں۔ ان کے بلوں میں باقاعدہ منظم کالونیاں قائم ہوتی ہیں جن میں یہ مختلف طبقات میں بٹی، آباد ہوتی ہیں اور اپنے اپنے فرائض انتہائی تندہی سے سرانجام دیتی ہیں۔ ان طبقات میں مزدور، فوج اور حکمران چیونٹیاں شامل ہیں۔ گھریلو چیونٹیوں کے علاوہ ان کی ایک قسم جنگلی چیونٹی بھی ہوتی ہے جو زہریلی ہوتی ہیں اور اپنی کثرت تعداد کی بدولت بڑے بڑے جانداروں کے لیے ہلاکت خیز بھی ثابت ہو سکتی ہیں۔ یہ انٹارکٹیکا، گرین لینڈ اور آئس لینڈ کے علاوہ پوری دنیا میں پائی جاتی ہیں۔ ان کا ذکر قرآن پاک میں بھی موجود ہے۔ یہ واحد غیر ممالیائی جاندار ہے جس میں سیکھنے کے عمل کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ یہ قطار کی شکل میں سفر کرتی ہیں اور آپس میں ان کا تعاون مثالی ہے۔ چیونٹیاں ایک سال میں تیس انسانوں کو مار ڈالتی ہیں۔

14 جیلی فش

یہ چپچپا اور نرم جسم رکھنے والا ایسا آبی جاندار ہے جو سمندر میں آزادانہ تیرتا پھرتا ہے۔ اس مچھلی کی شکل چھتری جیسی ہوتی ہے جس کے ساتھ پھولوں کی پتیوں کی طرح کی لڑیاں سی لٹک رہی ہوتی ہیں۔ یہ دھڑکن نما حرکت کے ذریعے تیرتی ہے۔ اس کے ساتھ لٹکنے والی لڑیاں شکار پکڑنے کے کام آنے کے علاوہ اپنے زہریلے پن سے اس کو دشمن سے بھی بچاتی ہیں۔ یہ دنیا کے ہر سمندر میں سطح سے لے کر گہرائی تک پائی جاتی ہیں۔ اس کی کچھ اقسام تازہ پانی میں بھی ملتی ہیں۔ یہ مختلف رنگوں سے مزین اور دیکھنے میں بہت خوبصورت نظر آتی ہے۔ یہ دنیا کے سمندروں میں گزشتہ تقریباً پانچ سو سے سات سو ملین سال سے موجود ہیں۔ یہ معروف معنوں میں ریڑھ کی ہڈی رکھنے والی مچھلی نہیں ہے۔ اس کے جسم کا چھتری نما حصہ تقریباً ایک ملی میٹر اونچا یا موٹا ہوتا ہے جبکہ اس کا قطر ساڑھے چھ فٹ تک ہو سکتا ہے۔ سالانہ چالیس افراد ان کے باعث لقمہ اجل بنتے ہیں۔

13 مکھیاں

عام گھریلو مکھیوں اور شہد کی مکھیوں اور ان کے ڈنگ سے کون واقف نہیں؟ سب لوگ ہی گھریلو مکھیوں سے تنگ اور شہد کی مکھیوں کے بنائے گئے شہد سے مستفید ہوتے ہیں۔ دنیا میں مگر شہد کی مکھیوں کے علاوہ بھی مکھیوں کی کچھ ایسی اقسام پائی جاتی ہیں جو کاٹتی ہیں۔ ذیل میں ان کا تعارف درج ہے۔

(**i**) ڈیئر فلائی۔ یہ براعظم امریکہ میں پائی جاتی ہے اور اس کے کاٹنے سے بخار ہو جاتا ہے جسے ''ریبٹ فیور'' کہتے ہیں۔ یہ براہ راست اس مکھی کے کاٹنے سے بھی ہو سکتا ہے اور بلاواسطہ طور پر اس مکھی کے کاٹے ہوئے کسی متاثرہ جانور سے بھی۔ یہ تقریباً چوتھائی انچ لمبی ہوتی ہے اور اس کی افزائش موسم بہار میں ہوتی ہے۔

(**ii**) ہارس فلائی: یہ ایک انچ یا اس سے بھی زیادہ لمبی ہوتی ہے۔ ان میں چند بالکل کالے رنگ کی ہوتی ہیں اور دیگر ہلکے کتھئی رنگ کی، جنہیں ''گرین ہیڈز'' کہلا جاتا ہے۔ ان کی آنکھیں چمکدار سبز رنگ کی ہوتی ہیں۔ ان کا منہ قینچی نما ہوتا ہے جس سے یہ جلد پر کاٹ کر نکلنے والے خون کو چاٹ جاتی ہیں۔ ان کا کاٹنا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ یہ اور مکھیوں کی نسبت جسمانی طور پر زیادہ مضبوط ہوتی ہیں۔ یہ زیادہ تر مویشی اور دوسرے جانوروں کے خون پر پلتی ہیں۔ ان کی طبعی عمر عموماً دو سال تک ہوتی ہے۔

(**iii**) سٹیبل فلائی: یہ تقریباً چوتھائی انچ لمبی ہوتی ہے اور اس سر کے پیچھے گہرے رنگ کی چار دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ عام گھریلو مکھی کی طرح کی ہی ہوتی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اس کے سر کے نیچے نشاندار سونڈیں ہوتی ہیں، جن کے ذریعے وہ خون چوستی ہے۔ یہ موسم گرما کے آخر اور خزاں کے شروع میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ یہ پالتو جانوروں اور انسانوں کا خون پینے کے لیے کئی میل کا سفر کر سکتی ہیں۔ یہ عام طور پر علی الصبح یا غروب آفتاب کے بعد کاٹتی ہیں اور ان کا نشانہ کسی بھی جاندار کا ٹخنہ ہوتا ہے۔ ان کے کاٹنے سے شدید درد ہوتا ہے۔ یہ گلی سڑی سبزیوں یا گھاس پھوس پر انڈے دیتی ہیں۔

(**iv**) بلیک فلائی: یہ زیادہ بڑی نہیں ہوتیں۔ ان کی لمبائی بمشکل ایک انچ کا آٹھواں حصہ ہوتی ہے۔ ان کے پر بڑے ہوتے ہیں اور پیٹھ پر ایک 'کب' سا نکلا ہوتا ہے۔ یہ خون کی تلاش میں دس میل تک کا سفر کر سکتی ہیں۔ ان کے کاٹنے سے کسی بیماری کا خدشہ نہیں ہوتا۔ یہ موسم بہار کے آخر یا موسم گرما کے اوائل میں پائی جاتی ہیں۔ ان کے کاٹنے سے بننے والا زخم دیر سے ٹھیک ہوتا ہے اور سوجن اور خون کے زیادہ رساؤ کی وجہ سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ یہ زیادہ تر سر، گردن یا جسم پر اس جگہ پر کاٹتی ہیں جہاں کپڑے تنگ ہوں۔

(**v**) بائٹنگ میج: یہ کافی چھوٹی ہوتی ہیں۔ ان کی لمبائی ایک انچ کا بتیسواں حصہ ہوتی ہے۔ انہیں ''پنکیز'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اپنے چھوٹے حجم کی وجہ سے ہر جگہ سے گھروں میں داخل ہو جاتی ہیں۔ ان کی کچھ اقسام انسانوں اور دیگر اقسام کے مچھروں سمیت دوسرے حشرات الارض کا خون چوستی ہیں۔

(**vi**) سینڈ فلائی: ان کی چند اقسام دودھ دینے والے جانداروں، رینگنے والے جانوروں اور ایسے جانداروں کے خون پر پلتی ہیں جو پانی اور خشکی دونوں جگہوں پر رہتے ہیں۔ یہ عموماً رات کو کاٹتی ہیں۔ یہ اکثر علاقوں میں بیماریوں کے پھیلاؤ کا ذریعہ بھی ثابت ہوتی ہیں۔ مکھیاں سال بھر میں ترپن جانیں لیتی ہیں۔

12 بارہ سنگھے

یہ ہرنوں ہی کی ایک قسم ہوتے ہیں مگر یہ دنیا کے سرد علاقوں جیسے قطب شمالی، شمالی یورپ کے پہاڑی سلسلے، سائبیریا اور شمالی امریکہ وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ مسیحیوں کے تہوار کرسمس کے ایک روایتی کردار ''سانتا کلاز'' کے رتھ میں بھی ایک بارہ سنگھا جتا ہوا دکھایا جاتا ہے۔ اس کا ذکر ساڑھے تین ہزار سال پرانے ادب میں بھی ملتا ہے۔ یہ سال بھر میں ساٹھ افراد کو ابدی نیند سلا دیتے ہیں۔

11 افریقی جنگلی بھینسا

یہ زیادہ تر جنوب مشرقی افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے سر پر بڑے بڑے خم دار سینگ ہوتے ہیں جو اس کی دہشت میں مزید اضافہ کر دیتے ہیں۔ اس کا شمار بہت خطرناک جانوروں میں ہوتا ہے۔ اس کا گھریلو مویشیوں سے کوئی نسلی تعلق نہیں ہے۔ خونخوار جانوروں میں سے ان کا شکار کرنے کی طاقت صرف شیروں اور مگرمچھوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن اکثر اوقات ان کی بے پناہ طاقت کے سامنے ان شکاریوں کی بھی ایک نہیں چلتی بلکہ بعض دفعہ تو الٹا لینے کے دینے بھی پڑ جاتے ہیں۔ یہ ریوڑ کی صورت میں رہتے ہیں۔ ان کی اونچائی ساڑھے تین سے ساڑھے پانچ فٹ اور لمبائی ساڑھے پانچ سے گیارہ فٹ تک ہوتی ہے اور وزن ساڑھے تین سو سے ایک ہزار کلوگرام تک ہو سکتا ہے۔ یہ کالے یا گہرے کتھئی رنگ کے ہوتے ہیں جبکہ ان کی مادہ کے رنگ میں ہلکی سی سرخی پائی جاتی ہے۔ ایک جوان جنگلی بھینسے کے دونوں سینگوں کی نوکوں کا درمیانی فاصلہ ایک میٹر تک ہوتا ہے۔ یہ ایک سال میں دو سو افراد کو موت کے گھاٹ اتارتا ہے۔

10 شیر

شیر جنگل کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ اس کا تعلق بلی کے خاندان سے ہے۔ زمین پر ان کے ارتقا آٹھ سے دس لاکھ سال قبل ہوا۔ ان کی اوسط عمر دس سے چودہ سال ہوتی ہے اور وزن ڈھائی سے تین سو کلوگرام تک ہو سکتا ہے۔ کمزور، بوڑھا یا زخمی ہو جانے پر اکثر یہ آدم خور بھی بن جاتا ہے۔ یہ سالانہ ڈھائی سو انسانوں کو چیر پھاڑ دیتا ہے۔

9-8۔ ہاتھی اور دریائی گھوڑے

ہاتھی، زمین پر دودھ پلانے والے جانداروں میں سب سے عظیم الجثہ جانور ہے۔ (وہیل مچھلی بھی دودھ پلانے والا جاندار ہے اور وہ حجم میں ہاتھی سے کئی گنا بڑی بھی ہو سکتی ہے، مگر وہ آبی جاندار ہے) ہاتھی کی تین اہم اقسام ہیں۔ ان میں ''افریقی بش ایلیفینٹ''، افریقن فاسٹ ایلیفینٹ'' اور ''ایشین ایلیفینٹ'' شامل ہیں۔ یہ افریقہ، جنوبی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی لمبی سونڈ وہ شناخت ہے جو اسے دوسرے جانوروں سے ممتاز کرتی ہے۔ اس سونڈ سے یہ کئی کام لیتا ہے۔ اس کی خوراک مختلف نباتات ہیں۔ ان کی اوسط عمر ستر سال تک ہوتی ہے۔ ماضی میں انہیں جنگوں میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ ان کے دانتوں سے ہتھیار، زیور اور دیگر بہت سی آرائشی چیزیں بھی بنتی ہیں۔ دریائی گھوڑا اپنی دنیا میں مست رہنے والا جانور ہے۔ بظاہر سست نظر آنے والے اس جانور کے مزاج کے خلاف جب کوئی چیز ہو جائے تو پھر غصے میں اس کا جارحانہ ردعمل دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس کا شمار بھی دودھ دینے والے بڑے جانداروں میں ہوتا ہے۔ دریائی گھوڑے زمین پر تقریباً ساٹھ ملین سال سے موجود ہیں۔ ان کا وزن اوسطاً تیرہ سو سے لے کر پندرہ سو کلوگرام تک ہوتا ہے۔ اپنے بھاری بھرکم وجود کے باوجود یہ محدود فاصلے تک تیس کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بھاگ سکتا ہے۔ اس کا بڑا منہ اور بھیانک جبڑے اس کو دوسرے جانوروں سے ممتاز کرتے ہیں۔ پانچ سو افراد ہاتھیوں اور دریائی گھوڑوں کا نشانہ بن کر جان سے جاتے ہیں۔

7 مگرمچھ

اس کا شمار ان رینگنے والے جانداروں میں ہوتا ہے جو پانی اور خشکی، دونوں جگہوں پر رہتے ہیں۔ یہ افریقہ، ایشیا، امریکہ اور آسٹریلیا میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی خوراک، مچھلیاں، پرندے اور دوسرے چھوٹے چوپائے جیسے ہرن وغیرہ ہے۔ ان کا ارتقاء تقریباً پچپن ملین سال پہلے ہوا۔ اس کے خوفناک جبڑے اور نوکیلے دانت اس کی طاقت کا مظہر ہیں لیکن اس کی طاقت کا ایک منبع اس کی لمبی دم بھی ہے۔ اس کی زبان آزادانہ طور پر حرکت نہیں کر سکتی کیونکہ اس کے منہ میں موجود جھلی اس کی زبان کی حرکت کو محدود کرنے کا سبب بن جاتی ہے۔ اس کے جسم کا سب سے نازک حصہ اس کے پیٹ کی ہموار جلد ہے۔ مگرمچھ کی لمبائی پانچ فٹ سے تیس فٹ اور وزن ایک ہزار کلوگرام تک ہو سکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انسانوں کے برعکس یہ اپنی پینتیس سے پچھتر سالہ زندگی میں اسی (**80**) بار اپنے پرانے دانت تبدیل کرکے نئے دانت پھر دوبارہ نکال سکتا ہے۔ یہ اپنی آنکھیں، کان اور نتھنے سر کے سب سے اونچے حصے پر ہونے کے باعث اپنے سارے جسم کو پانی کے اندر چھپا کر رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

نے بتایا کہ جموں سے ٹرین خدمات بحال کردی گئی ہیں۔6 ٹرینیں، جو یا تو منسوخ کردی گئی تھیں یا مختصر مدت کے لیے، بدھ کو اپنی منزلوں کے لیے روانہ ہوں گی ۔جموں ڈویژن کے پی آر او کے مطابق، بحال کی گئی چھ ٹرینوں میں تین شامل ہیں جو پہلے منسوخ کردی گئی تھیں اور تین جو مختلف سٹیشنوں پر مختصر مدت کے لیے بند کی گئی تھیں۔جموں سے روانہ ہونے والی ٹرینیں جموں توی-کاٹھیا ایکسپریس، جموں-سمبل پور، جموں-امبیڈکر نگر، جموں-وارنسی، جموں-باندرہ، اور جموں-چھپرا ہیں۔منگل کو ناردرن ریلوے نے کٹرہ، ادھم پور اور جموں جانے والی 18 ٹرینیں منسوخ کر دیں۔بعد میں، جموں ڈویژن کے پی آر او نے تصدیق کی کہ منگل کو 22 ٹرینیں منسوخ کر دی گئیں جبکہ 27 کو مختصر مدت کے لیے ختم کر دیا گیا۔جموں خطہ پیر کی رات سے کئی دہائیوں میں سب سے زیادہ بارش کا مشاہدہ کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، پلوں اور سڑکوں کو نقصان پہنچا، اور رہائشی اور زرعی علاقے ڈوب گئے، جس سے بہت سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑا۔جموں خطہ پیر کی رات سے کئی دہائیوں میں سب سے زیادہ بارش کا مشاہدہ کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، پلوں اور سڑکوں کو نقصان پہنچا، اور رہائشی اور زرعی علاقے ڈوب گئے، جس سے بہت سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑا۔

102

ہوئی ندیوں میں پانی کی سطح میں کمی کے آثار نظر آئے لیکن اننت ناگ اور سری نگر میں جہلم سے سیلاب کے خطرے کے نشان کی خلاف ورزی کی گئی اور پانی کئی رہائشی علاقوں میں داخل ہوا، جس سے حکام نے مکینوں کو یقین دلایا کہ وہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور لوگوں کو گھبرانا نہیں چاہیے۔عہدیداروں نے بتایا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں آبی ذخائر کے بہنے اور اچانک سیلاب کی وجہ سے کئی اہم پلوں، نجی مکانات اور تجارتی اداروں سمیت عوامی بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر نقصان کی اطلاع ملی ہے۔جموں میں بدھ کی صبح ساڑھے 8 بجے ختم ہونے والے گزشتہ 24 گھنٹوں میں 380 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جو کہ 1910 کے بعد جب سرمائی دارالحکومت میں آبزرویٹری قائم کی گئی تھی، 24 گھنٹے کی سب سے زیادہ بارش ہے۔ادھر سری نگر کے سیلاب زدہ رہائشی علاقے میں پولیس اہلکار شدید بارشوں کے دوران دریائے جہلم کی سطح میں اضافے کے بعد ایک رہائشی سے محفوظ مقام پر جانے کی اپیل کر رہے ہیں۔وادی کشمیر میں بھی رات بھر موسلا دھار بارش ہوئی، جہاں دریائے جہلم نے آج صبح اننت ناگ ضلع کے سنگم میں 21 فٹ اور سری نگر کے رام منشی باغ میں 18 فٹ نیچے کی سطح کو عبور کر لیا ہے۔اس دوران حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے نشیبی علاقوں سے 10 ہزار سے زیادہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔حکام نے بتایا کہ جموں خطہ کے بیشتر حصوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بارش کا سلسلہ جاری رہا اور تقریباً تمام آبی ذخائر بشمول توی، چناب، اُجھ، راوی اور بسنتر خطرے کے نشان سے کئی فٹ اوپر بہہ رہے ہیں۔تاہم، صبح 11 بجے کے قریب بارش رکنے کے بعد بیشتر آبی ذخائر میں پانی کی سطح کم ہونے لگی، حالانکہ موسم ابر آلود رہا۔سری نگر کے رام منشی باغ میں دریائے جہلم میں پانی کی سطح 2 دن کی مسلسل بارش کے بعد خطرے کے نشان سے تجاوز کرنے کے بعد کشمیر میں حکام نے بدھ کو سیلاب کا الرٹ جاری کردیا۔ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے کہا کہ فیلڈ ٹیمیں چوبیس گھنٹے صورتحال پر نظر رکھنے کے لیے تعینات کی گئی ہیں، اور ہنگامی منصوبے بنائے گئے ہیں۔انہوں نے خبردار کیا کہ لوگوں کو محتاط رہنے اور آبی ذخائر کے قریب جانے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔جنوبی کشمیر کے سنگم کے مقام پر جہاں جہلم کی پانی کی سطح کم ہونا شروع ہوگئی ہے، وہیں موسم کے ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ شام تک سری نگر میں آہستہ آہستہ کم ہونے سے پہلے پانی کی سطح مزید بڑھنے کا امکان ہے۔وادی، خاص طور پر جنوبی کشمیر، پیر سے بے مثال بارش کی زد میں ہے، جس سے کئی اضلاع میں سیلاب آگیا ہے۔جنوبی اضلاع سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں، جہاں رہائشی علاقوں کا بڑا حصہ زیر آب آگیا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور حساس علاقوں میں لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔سرینگر جموں ہائی وے کے ساتھ آپٹیکل فائبر کیبلز کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے کے بعد کل مکمل طور پر منقطع ہونے والی انٹرنیٹ اور موبائل کالنگ سروسز جزوی طور پر بند کر دی گئی تھیں۔وادی، خاص طور پر جنوبی کشمیر، پیر سے بے مثال بارش کی زد میں ہے، جس سے کئی اضلاع میں سیلاب آگیا ہے۔جنوبی اضلاع سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں، جہاں رہائشی علاقوں کا بڑا حصہ زیر آب آگیا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور حساس علاقوں میں لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔سرینگر جموں ہائی وے کے ساتھ آپٹیکل فائبر کیبلز کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے کے بعد کل مکمل طور پر منقطع ہونے والی انٹرنیٹ اور موبائل کالنگ سروسز جزوی طور پر بند کر دی گئی تھیں۔اس دوران منگل کی دوپہر مواصلاتی نظام کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچنے کے بعد موبائل، فائبر، موبائل و براڈ بینڈ انٹرنیٹ خدمات پوری طرح سے ٹھپ ہو گئیں جو بدھ کو تقریباً 24 گھنٹوں کے بعد بحال ہوئیں۔ کالنگ اور انٹرنیٹ خدمات معطل ہونے سے معمولات زندگی پر کافی اثر پڑا۔تاہم بدھ کی دوپہر انٹرنیٹ اور کالنگ خدمات بحال ہوئیں اور لوگوں نے راحت کی سانس لی۔قدرتی آفت کی شدت کے پیش نظر جموں و کشمیر دونوں ڈویژنوں میں انتظامیہ نے 28 اگست کو تمام اسکول، کالج، یونیورسٹی اور تربیتی ادارے بند رکھنے کا حکم جاری کیا ہے۔ جبکہ بورڈ اور یونیورسٹی سطح پر لئے جانے والے سبھی امتحانات کو ملتوی کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔اس دوران معلوم ہوا کہ مسلسل 48 گھنٹوں کی موسلا دار بارشوں اور سیلابی پانی داخل ہونے کی وجہ سے درجنوں سرکاری و نجی عمارات کیساتھ ساتھ ہزاروں کنال زمین پر کھڑی فصلوں اور باغات میں میوہ جات کو بھی بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے اور ابھی بھی ہزاروں کنال پیداواری اراضی بشمول فصلیں زیر آب ہیں۔

103

ساتھ بات چیت کی اور انہیں موجودہ صورتحال کے بارے میں آگاہی فراہم کی ۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے کٹرہ ریاسی علاقے میں منگل کی بعد دوپہر اس وقت المناک حادثی رونما ہوا جب ویشنو دیوی مندر کی جانب جارہی یاتریوں سے بھری ایک گاڑی لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آئی۔ حکام نے بتایا کہ مندر کی جانب جانے والی یاتریوں کی گاڑی راستے میں لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آئی جس کے نتیجے میں درجنوں یاتری شدید طور پر زخمی ہو گئے ۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ پیش آنے کے ساتھ ہی وہاں بچاؤ اور امدادی کارروائیاں شروع کردی گئی جبکہ مقامی انتظامیہ، پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی خصوصی ٹیمیں علاقے میں پہنچ گئی جنہوں نے بچاؤ آپریشن شروع کردیا اور زخمیوں کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں 32 کے قریب زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھے جبکہ ایک درج کے قریب زخمیوں کا علاج اسپتال میں جاری ہے ۔ ضلع انتظامیہ کے ایک سنئیر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وشنو دیوی لینڈ سلائیڈنگ میں مرنے والوں کی تعداد 32 ہوگئی ہے، انہوں نے کہا کہ مٹی کا تودہ کٹرا سے مندر تک 12 کلومیٹر کے سفر کے تقریباً نصف راستے پر گرا۔ادھر لینڈ سلائیڈنگ کے واقعہ کو انتہائی بدقسمتی قرار دیتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضے کے طور پر 9 لاکھ روپے فراہم کیے جائیں گے۔زخمیوں کی عیادت کرنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ”شرائن بورڈ کی پالیسی کے مطابق، 5 لاکھ روپے دیے جاتے ہیں، اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ بھی مرنے والوں کے اہل خانہ کو 4 لاکھ روپے فراہم کرے گی“۔انہوں نے کہا ”میں نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ سے بات کی ہے۔انتظامیہ پوری مستعدی کے ساتھ راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہے“۔انہوں نے مزید کہا”میں نے زخمیوں سے ملاقات کی ہے، ان کی حالت مستحکم ہے اور ان کا علاج کیا جارہا ہے۔متعدد جاں بحق افراد کی شناخت کر لی گئی ہے اور ان کی میتیں گھر بھیجنے کے انتظامات کیے جارہے ہیں۔“

104

گردوں کو ختم کیا۔انہوں نے کہا کہ حملہ اس وقت ہوا جب سیاحت اپنے عروج پر تھی۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ پہلگام حملہ کشمیر مشن کو پٹری سے اتارنے کی ناکام کوشش تھی۔انہوں نے جموں و کشمیر پولیس کے کردار پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فوج اور نیم فوجی دستوں کے ساتھ ساتھ، جموں و کشمیر پولیس اب دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قائدانہ کردار ادا کر رہی ہے۔امت شاہ نے کہا کہ چاہے حکمراں پارٹی سے ہو یا اپوزیشن سے، سبھی نے آپریشن سندور اور مہادیو کے بارے میں خوشی اور جوش کا اظہار کیا، اور سیکورٹی فورسز کے تئیں شکریہ ادا کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ قومی سلامتی پر یہ بہت اعتماد ہر میدان میں دنیا میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی ہندوستان کی خواہش کی بنیاد ہے انہوں نے مزید کہا کہ قومی سلامتی پر یہ بہت اعتماد ہر میدان میں دنیا میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی ہندوستان کی خواہش کی بنیاد ہے۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم (نریندر) مودی اور پوری قوم کی طرف سے، میں ہندوستانی شہریوں کے دلوں میں تحفظ کے احساس کو مضبوط کرنے کے لئے سیکورٹی فورسز کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔اور سیکورٹی فورسز کے تئیں شکریہ ادا کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ قومی سلامتی پر یہ بہت اعتماد ہر میدان میں دنیا میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی ہندوستان کی خواہش کی بنیاد ہے۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم (نریندر) مودی اور پوری قوم کی طرف سے، میں ہندوستانی شہریوں کے دلوں میں تحفظ کے احساس کو مضبوط کرنے کے لئے سیکورٹی فورسز کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

105

تھا، اسے ملتوی کر دیا گیا ہے اور اب یہ امتحان 13 ستمبر 2025، کو لیا جائے گا۔نوٹیفکیشن میں مزید یہ بتایا گیا کہ اُمیدواروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ایڈمٹ کارڈز دوبارہ ڈاؤن لوڈ کریں جو جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی سرکاری ویب سائٹ پر 6 ستمبر 2025، سے دستیاب ہوں گے۔

106

آر ایف، صوبائی کمشنر کے دفتر کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں اور یہ یقینی بنایا جارہا ہے کہ امدادی سامان کی مناسب مقدار دستیاب ہو اور متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہو۔انہوں نے صوبہ جموں کے مختلف حصوں میں اس آفات سماوی سے متاثرہ تمام افراد اور امدادی کاموں میں حصہ لینے والے بہادر رضا کاروں کی خیریت اور حفاظت کے لئے دعا بھی کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے ایکس پر اپنے ایک پیغام میں کہا ”انہوں نے صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار اور دیگر سینئر افسران سے بات چیت کی اور سیلاب کی صورتحال اور بچاؤ و امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا اور جہاں پانی کم ہو رہا ہے وہاں بجلی، مواصلات اور پانی کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر بحال کرنے کی ہدایت دی۔زائد از 5000 افراد کو نشیبی اور زیر آب علاقوں سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔فوج، این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف، صوبائی کمشنر کے دفتر کے ساتھ مل کر کے کام کر رہے ہیں اور ہم یہ یقینی بنا رہے ہیں کہ امدادی سامان کی مناسب فراہمی ہو اور متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد دی جارہی ہے۔“

107

اور وسطی کشمیر کے تمام ڈپٹی کمشنرز میں پر صورتحال کی نگرانی کر رہے ہیں۔“ ڈویژنل کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا ”عوامی تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔ چیف سیکریٹری اور راج بھون بھی کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ کمزور اور نشیبی علاقوں کے لیے منصوبے پہلے سے ہی موجود ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا کہ موسم بہتر ہوگیا ہے تاہم لوگوں کو چوکنا رہنا چاہیے، اور ساتھ ہی ساتھ، پرسکون رہیں۔ ہم چوکس ہیں، اور ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔ حکام نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ حکام کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط پر عمل کریں۔

108

پر افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ”ماتا ویشنو دیوی مندر کے راستے پر مٹی کے تودے گرنے سے جانوں کا نقصان افسوسناک ہے۔“ وزیر اعظم نے مزید لکھا ”میرے خیالات سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ زخمیوں کو جلد از جلد صحت یاب کرے“۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ تمام متاثرین کی مدد کر رہی ہے۔ سب کی سلامتی اور بھلائی کیلئے میری دعائیں۔خیال رہے کہ ویشنو دیوی مندر کے راستے پر منگل کے دوپہر لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں 30 سے زائد یاتریوں کی موت واقع ہوئی ہے۔

109

پانی کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے، تو ہم انخلاء اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں گے، لیکن فی الحال، ہماری ٹیمیں زمین پر ہیں اور صورتحال قابو میں ہے۔

110

مکانات کی نچلی منزلوں میں داخل ہونا شروع ہوگیا۔کرسو راجباغ کے ایک مقامی رہائشی غلام احمد نے کہا کہ گلیاں اور صحن پہلے ہی ڈوب چکے ہیں۔ پانی اب ہمارے آنگنوں تک پہنچ چکا ہے اور گھروں میں داخل ہو رہا ہے۔لوگ خوفزدہ ہیں، بہت سے لوگوں نے ضروری سامان بالائی منزلوں پر منتقل کر دیا ہے۔ایک اور رہائشی محمد اقبال نے کہا کہ لوگ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ بچے اور بوڑھے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ہر کسی کو 2014 کے سیلاب کے دوبارہ آنے کا خدشہ ہے۔انہوں نے کہا کہ فلڈ چینل کے نزدیک واقع مکانات میں رہنے والوں نے نقل مکانی شروع کر دی ہے اور خاص کر بزرگوں، بیماروں، خواتین اور بچوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جارہا ہے۔مقامی لوگوں نے شکایت کی کہ بار بار درخواستوں کے باوجود ان کے علاقے میں حفاظتی اقدامات نہیں کیے گئے۔رہائشیوں کے ایک گروپ نے کہا کہ حکام کو ابھی کارروائی کرنی چاہیے اور فوری طور پر کچھ کرنا چاہیے۔محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول کے عہدیداروں نے پہلے کہا تھا کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور انہوں نے حساس مقامات پر ٹیمیں تعینات کی ہیں۔ ایک اہلکار نے کہا کہ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ محتاط رہیں اور مشورے پر عمل کریں۔ کسی بھی بڑی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ فلڈ چینل کے نزدیک واقع مکانات میں رہنے والوں نے نقل مکانی شروع کر دی ہے اور خاص کر بزرگوں، بیماروں، خواتین اور بچوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جارہا ہے۔مقامی لوگوں نے شکایت کی کہ بار بار درخواستوں کے باوجود ان کے علاقے میں حفاظتی اقدامات نہیں کیے گئے۔رہائشیوں کے ایک گروپ نے کہا کہ حکام کو ابھی کارروائی کرنی چاہیے اور فوری طور پر کچھ کرنا چاہیے۔محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول کے عہدیداروں نے پہلے کہا تھا کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور انہوں نے حساس مقامات پر ٹیمیں تعینات کی ہیں۔ ایک اہلکار نے کہا کہ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ محتاط رہیں اور مشورے پر عمل کریں۔ کسی بھی بڑی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

111

کام، رسد کی فراہمی اور بین محکمہ جاتی رابطہ کاری کے بارے میں بریف کیا۔وزیر اعلیٰ نے دورے کے دوران چوتھے توی پل بھگوتی نگر، پرانے کیمپس یونیورسٹی میں سائنس کالج، ہوٹل فورچیون رویرا کے قریب ہری سنگھ پارک اور گجر نگر جموں کے سیلاب متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا۔اُنہوں نے زور دیا کہ چوتھے توی پل کا خراب شدہ حصہ فوری تکنیکی جانچ کی ضرورت ہے اور یاد دلایا کہ یہ ڈھانچہ 2014، کے سیلاب میں بھی متاثر ہوا تھا۔اُنہوں نے آئندہ ایسے خطرات سے بچنے کے لئے حفاظتی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔عمر عبداللہ نے تباہ شدہ مکانات کے معاملے پر کہا کہ بحالی کے منصوبے کو جامع انداز میں تیار کیا جانا چاہیے تاکہ متاثرہ کنبوں کو مناسب مدد مل سکے۔ اُنہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ فوری طور پر زمینی چیلنجوں کی نشاندہی کریں اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔وزیر اعلیٰ نے یہ بھی بتایا کہ اُنہوں نے سیلاب کی صورتحال سے وزیر اعظم کو آگاہ کیا ہے جنہوں نے مرکزی حکومت کی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کو دریائے توی کے کنارے جموں کے کئی متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ ہونے والے علاقوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کی طرف سے دی گئی یقین دہانی پر اطمینان کا اظہار کیا اور سیلاب کے پیش نظر جموں وکشمیر کی مدد جاری رکھنے کا وعدہ کرنے پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔ اُنہوں نے کٹرہ میں حالیہ لینڈ سلائیڈنگ میں یاتریوں کی ہلاکتوں پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موسم کی شدت کے بارے میں پیشگی انتباہات کے پیش نظر یاتریوں کو راستے میں آگے بڑھنے سے روکنے اور انہیں محفوظ مقامات پر رکھنے کے لئے حفاظتی اقدامات پہلے ہی عملائے جانے چاہیے تھے۔ ۔ اُنہوں نے قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کو دریائے توی کے کنارے جموں کے کئی متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ ہونے والے علاقوں کے بارے میں آگاہ کیا وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کو دریائے توی کے کنارے جموں کے کئی متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ ہونے والے علاقوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کی طرف سے دی گئی یقین دہانی پر اطمینان کا اظہار کیا اور سیلاب کے پیش نظر جموں وکشمیر کی مدد جاری رکھنے کا وعدہ کرنے پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔ اُنہوں نے کٹرہ میں حالیہ لینڈ سلائیڈنگ میں یاتریوں کی ہلاکتوں پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موسم کی شدت کے بارے میں پیشگی انتباہات کے پیش نظر یاتریوں کو راستے میں آگے بڑھنے سے روکنے اور انہیں محفوظ مقامات پر رکھنے کے لئے حفاظتی اقدامات پہلے ہی عملائے جانے چاہیے تھے۔ ۔ اُنہوں نے قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا اور تعزیت پیش کی۔وزیر اعلیٰ نے بی ایس این ایل اور نجی ٹیلی کام آپریٹرز جیو نیٹ ورک اور ایئرٹیل کو ہدایت دی کہ جموں وکشمیر میں انٹرنیٹ اور ٹیلی کام خدمات کو فوری طور پر بحال کریں کیوں کہ ان کی بندش نے کام اور رابطے میں رُکاوٹ پیدا کی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ بحران اور ایمرجنسی حالات میں مواصلاتی نیٹ ورک کا فعال ہونا نہایت ضروری ہے۔اُنہوں نے ہدایت دی کہ سری نگر۔جموں قومی شاہراہ اور جموں۔پٹھان کوٹ شاہراہ پر فوری اقدامات کئے جائیں تاکہ درماندہ گاڑیاں نکالی جاسکیں اور ٹریفک جلد از جلد بحال ہو۔وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ بجلی، پانی کی فراہمی اور سڑکوں کی بحالی کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کریں۔ بعد میں عمر عبداللہ نے اپنے فیلڈ دورے کے دوران متعدد سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا، رہائشیوں سے ملاقات کی، نقصانات کا جائزہ لیا اور حکام کو ہدایت دی کہ ریلیف کے اقدامات تیز کریں، عارضی انتظامات یقینی بنائیں اور بنیادی سہولیات فوری بحال کریں۔اُنہوں نے کہا کہ بحران اور ایمرجنسی حالات میں مواصلاتی نیٹ ورک کا فعال ہونا نہایت ضروری ہے۔اُنہوں نے ہدایت دی کہ سری نگر۔جموں قومی شاہراہ اور جموں۔پٹھان کوٹ شاہراہ پر فوری اقدامات کئے جائیں تاکہ درماندہ گاڑیاں نکالی جاسکیں اور ٹریفک جلد از جلد بحال ہو۔وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ بجلی، پانی کی فراہمی اور سڑکوں کی بحالی کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کریں۔ بعد میں عمر عبداللہ نے اپنے فیلڈ دورے کے دوران متعدد سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا، رہائشیوں سے ملاقات کی، نقصانات کا جائزہ لیا اور حکام کو ہدایت دی کہ ریلیف کے اقدامات تیز کریں، عارضی انتظامات یقینی بنائیں اور بنیادی سہولیات فوری بحال کریں۔

112

سرینگر شاہراہ پر سفر کریں۔ادھر سرینگر لیہہ شاہراہ اور مغل روڈ پر بھی موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں پسیاں گر آنے کے بعد شاہراؤں کو ٹریفک کی آمد رفت کیلئے بند کیا گیا ۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں شاہراؤں کے درجنوں مقامات پر پسیاں گر آئی جس کے نتیجے میں ٹریفک کی آمد رفت میں خلل واقع ہوئی اور مسافر درماندہ ہوگئے۔

جاوید رانا نے سیلاب کی تیاریوں کا لیا جائزہ

اَفسران کو کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے نمٹنے کیلئے چوکس رہنے کی ہدایت

سری نگر/27 اگست/اننو/وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی اُمور جاوید احمد رانا نے جموں وکشمیر میں سیلاب کی تیاریوں اور ردِعمل کا جائزہ لینے سے متعلق ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ڈی آئی جی راجیو پانڈے، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اَکشے لابرو، آبپاشی اور سیلاب کنٹرول محکمہ کے افسران اور دیگر متعلقین بھی موجود تھے۔ وزیر موصوف اور وزیر اعلیٰ کے مشیر نے زمینی سطح پر صورتحال کا جائزہ بھی لیا اور سنگم میں واقع فلڈ مانیٹرنگ سٹیشن کا دورہ کیا اور متعلقہ اَفسران کو چوکس رہنے کی تاکید کی۔ اُنہوں دریائے جہلم کے پانی کی سطح کے زمینی جائزہ لینے کے دوران افسران کو ہدایت دی کہ وہ حساس مقامات کی کڑی نگرانی کریں، چوبیس گھنٹے رابطے میں رہیں اور عوامی اطلاع رسانی نظام کو فعال رکھیں تا کہ بروقت اپ ڈیٹس فراہم کی جا سکیں۔ صوبہ کشمیر میں سیلاب کی تیاری کا جائزہ لینے کے لئے صوبائی انتظامیہ کشمیر کے ساتھ اعلیٰ سطح کی جائزہ میٹنگ بھی منعقد کی گئی۔ وزیر جاوید رانا نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لئے مؤثر حکمت عملی وضع کرنے اور جانوں کے تحفظ کو ترجیح دینے کے لئے حفاظتی واحتیاطی اقدامات کرنے پر زور دیا۔ وزیر نے یقین دلایا کہ حکومت ہر ممکن اقدام کر رہی ہے تاکہ شہریوں کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے اور خطرات کو کم کیا جا سکے۔ اُنہوں نے کہا کہ مناسب معیاری عملی طریقۂ کار (ایس او پیز) تیار کئے جائیں تاکہ ہر متعلقہ فرد ہنگامی صورتحال میں اپنی ذمہ داریوں اور کردار سے مکمل واقف ہو۔ اُنہوں نے اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے چوکس رہیں اور ہر علاقے کا تفصیلی فلڈ میپنگ تیار کیا جائے تاکہ مناسب کارروائی کی جاسکے۔انہوں نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ آفات سماوی سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لئے مناسب منصوبہ بندی کی جائے اور وسائل کی بروقت منتقلی یقینی بنائی جائیگہ آفات سماوی سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لئے مناسب منصوبہ بندی کی جائے اور وسائل کی بروقت منتقلی یقینی بنائی جائے۔وزیر نے اعلیٰ حکام کے ساتھ مؤثر رابطہ کاری پر بھی زور دیا تاکہ بروقت بچاؤ کے اقدامات کئے جاسکیں۔ دورانِ میٹنگ وزیر کو متوقع صورتحال کے لئے محکمہ کی جانب سے تیار کئے گئے ہنگامی منصوبوں سے آگاہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ ایس ڈی آر ایف اور دیگر ٹیمیں کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے ہائی الرٹ ہیں۔ میٹنگ میں محکمہ کے پاس اس کے سٹوروں میں دستیاب سیلاب سے نمٹنے والی مختلف اشیأ کے سٹاک کی پوزیشن بھی پیش کی گئی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ چوبیس گھنٹے کنٹرول رومز قائم کئے گئے ہیں جو گیج سائٹس کی نگرانی کرتے ہیں تا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں بروقت وارننگ جاری کی جا سکے اور ضروری اقدامات کئے جا سکیں۔ یہ بھی بتایا گیا کہ ڈیپوؤں میں راشن اور دیگر ضروری اشیأ کا وافر ذخیرہ موجود

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

NOTICE INVITING e-TENDERS

GIST of Detailed e– NIT No: - 38/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26.

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for "registered experienced Contractors of Production Tube wells" as per details given below The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ. (Table – I)

S. No	Name of work	Est. Cost Rs. in Lacs	Earnest money	Cost of Tender Document	Class of contract	Time of completion	Technical Sanction	Major Head / Programme	Tender Call
1.	Construction of 250mm dia Production Tube Well at Dugbal Deedikot District Kupwara.	Rs. 38.83 Lacs	Rs. 1,16,500/-	Rs.2000/-	Registered for Construction of Production Tube Wells	45 Days (after identification of the site by the concerned)	JS-PHE/GWDS/ UT & District Capex Budget/17 of 08/2025, Dt: 25-08-2025	District Capex Budget 2025-26	1st

Position of Funds: - Available.

Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Kupwara's vide Order No: 76-DDCK of 2025, issued under endorsement No. DDCK/Tribal Affairs/ 4253-56, Dated:23-08-2025. The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in From 26.08.2025 (10:00 AM) UPTO 08.09.2025 (11:00 AM)

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in

As per Critical Dates/Information scheduled given below

1.	Publishing Date	26-08-2025 (10:00 AM)
2.	Period of Downloading of Bids	26-08-2025 (10:00 AM) upto 08-09-2025 (11:00 AM)
3.	Period of Submission of bids	26-08-2025 (10:00 AM) upto 08-09-2025 (11:00 AM)
4.	Date of opening of Tender.	09-09-2025 (11:00 AM)
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) Ground Water Srinagar Kashmir-190011	
6.	Cost of Tender Document : Non-Refundable should be in form of DD /TR/e-challan deposited to Account Head 0215 in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Water Division Srinagar(at Saddar Treasury Srinagar) (The firm shall specify the name of work for which apply)	
	NOTE: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of DD/e-challan, the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover) of e-NIT.	
7.	Bid Validirty Period: 180 Days	
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in	

Bids must be accompanied by bid security viz: Earnest Money in shape of CDR/FDR and (The date of CDR/FDR etc must not be prior to 03 months from the date of issuance of this e-Nit and Treasury Receipt (mentioning therein the NIT No. S. No. of work and Advertised Cost as per the NIT) as cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar) on 09.09.2025 at 11:00 AM. If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

No: -JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./5511-23 Dated: 25-08-2025

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti PHE (Deptt.)
Ground Water Division, Srinagar.

DIPK No: 5574/25

ایک وٹامن جب زہر بن گیا

آکسلیٹ کے کرسٹل

ڈاکٹر سمیت

یہ چند ماہ قبل کی بات ہے، ڈاکٹر سمیت رائے 'سینٹرا لنچ برگ جنرل اسپتال' (Hospital General Lynchburg Centra) صبح سویرے پہنچے اور اپنے کام میں مصروف ہو گئے۔

یہ علاج گاہ امریکی ریاست ورجینیا کے شہر لنچ برگ میں واقع ہے۔ ڈاکٹر سمیت رائے ماہر امراض گردہ ہیں۔ دوران کار ان کے سامنے ایک ستر سالہ خاتون، جینی کی فائل آئی۔ جینی کو پچھلی رات ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔ مریضہ کے گردے درست طریقے سے کام نہیں کر رہے تھے۔

کام سے فارغ ہو کر وہ جینی سے ملنے اس کے کمرے پہنچے۔ ڈاکٹر سمیت کو اس کا چہرہ دیکھتے ہی اندازہ ہو گیا کہ یہ عورت تکلیف میں ہے۔ جینی کے رحم کے استر (lining of the uterus) میں کینسر پیدا ہو گیا تھا اور اس کا علاج جاری تھا۔ اب اس کے گردے صحیح طرح کام نہیں کر رہے تھے۔ یوں بیچاری عورت نئی مصیبت میں گرفتار ہو گئی۔ عنقریب جینی کی پوتی کی شادی تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ تندرستی کے عالم میں خوشی کی اس تقریب میں شرکت کرے۔ مگر زندگی تو کچھ اور ہی تہیہ کیے بیٹھی تھی۔

مریضہ کے سرطان کا علاج کرتے ڈاکٹر نے اسے ہسپتال بھجوایا تھا کیونکہ ٹیسٹوں سے پتا چلا کہ جینی کے خون میں کریٹنین (creatinine) کی سطح کافی زیادہ ہو چکی۔ جب کھایا گیا پروٹین جسم میں ریزہ ریزہ ہو تو یہ مادہ جنم لیتا ہے۔ عام حالات میں انسانی خون میں اس مادے کی مقدار 0.5 تا 1.1 ملی گرام فی ڈیسی لیٹر ہوتی ہے۔ مگر جینی کے خون میں مقدار سات گنا زیادہ یعنی 6.8 ملی گرام پائی گئی۔

یہ تشویش ناک بات تھی۔ وجہ یہ کہ خون میں موجود کریٹنین کی زیادہ مقدار کو ہمارے گردے جسم سے باہر نکال دیتے ہیں۔ یوں یہ مادہ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت نہیں ہوتا۔ چونکہ مریضہ کے جسم میں یہ مادہ بڑی مقدار میں ملا، اس کا مطلب تھا کہ گردے صحیح طرح کام نہیں کر رہے۔ اسی لیے ڈاکٹر نے فوراً جینی کو ہسپتال بھجوا دیا۔

ڈاکٹر سمیت رائے نے سب سے پہلے جینی سے معلومات لیں۔ مثلاً دریافت کیا کہ وہ مناسب تعداد میں پانی پی رہی ہے؟ دراصل جو لوگ کینسر کا علاج کراتے ہوئے کیموتھراپی سے گذریں، تو اکثر ان کی بھوک پیاس مر جاتی ہے۔ جینی نے بتایا کہ وہ پانی پیتی ہے۔ ڈاکٹر نے پھر بھی اسے نمکین پانی کی ڈرپ لگا دی۔ پھر یہ دیکھنے کے لیے اس کا الٹراساؤنڈ کرایا کہ گردوں میں رسولیاں تو پیدا نہیں ہو گئیں۔

ہمارے گردوں کا بنیادی کام خون کو ہر قسم کے فضلے اور ردی اشیا سے پاک صاف کرنا ہے۔ ہر ایک منٹ میں آدھا کپ خون گردوں سے چھن کر نکلتا اور صاف ہو جاتا ہے۔ گردے خون سے چوسا زہریلا مائع پیشاب کے ذریعے جسم سے باہر نکال دیتے ہیں۔ گردوں میں خون 'نیفرون' (nephron) نامی ڈھانچے سے گذرتا ہے جس کے دو حصے ہیں: گلومیرولو (glomerulu) اور ٹیوبل (tubule)۔ پہلا حصہ خون کی صفائی کرتا ہے۔ دوسرا صاف شدہ خون واپس جسم میں پھینک دیتا ہے۔

ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور لوپوس (lupus) جیسے امراض رفتہ رفتہ گردوں کا یہ قدرتی خصوصی ڈھانچا خراب کر دیتے ہیں۔ بعض اقسام کے کینسر، چھوت اور کچھ ادویہ نیفرون ڈھانچے میں سوزش پیدا کر دیتی ہیں جو طبی اصطلاح میں 'نیفرائٹس' (nephritis) کہلاتی ہے۔ اس طبی خلل سے بھی گردے خراب ہو جاتے ہیں۔

مسئلہ کیوں پیدا ہوا؟

طبی معائنوں سے مگر معلوم نہیں ہو سکا کہ جینی کے جسم میں کریٹنین مادے کی زیادتی نے کیوں جنم لیا۔ اس دوران دو دن گذر گئے۔ جب ڈاکٹر سمیت اس سے ملنے آیا تو اسے محسوس ہوا کہ پچھلی بار کے مقابلے میں جینی زیادہ کمزور ہو چکی۔ اس کا رنگ بھی پیلا پڑ گیا تھا۔ وہ سست بھی نظر آئی۔ گویا اس کی صحت کو لاحق خطرہ بڑھ رہا تھا۔ ڈاکٹر نے خیال کیا کہ شاید اسے کیموتھراپی کی ادویہ راس نہیں آ رہیں جو وہ پچھلے چھ ماہ سے لے رہی تھی۔

مسئلہ مگر یہی تھا کہ جینی کے تمام ٹیسٹ درست آئے تھے، گو اس کی جسمانی حالت بدتر ہو رہی تھی۔ خطرے کی بات یہ کہ خون میں کریٹنین کی مقدار مسلسل بڑھ رہی تھی۔ یہ نشانی تھی کہ کچھ خرابی ضرور ہے۔ ٹیسٹوں سے البتہ یہ بھی معلوم ہوا کہ جینی کے خون میں تیزابیت بڑھ رہی ہے۔ یہ گردوں کے خراب ہونے کی ایک اور اہم علامت تھی۔ معنی یہ کہ اس کے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔ اب ضروری ہو گیا کہ جینی کا ڈائیلاسز کرایا جائے تاکہ جسم زہریلے عناصر سے پاک ہو سکے۔ اگر یہ فضلہ جسم سے باہر نہ نکلتا تو وہ دل و جگر پہ اثر انداز ہو کر جینی کو موت کی نیند سلا سکتا تھا۔

یہ عیاں تھا کہ ستر سالہ خاتون دیکھتے ہی دیکھتے موت کی سرحد پہ پہنچ گئی تھی۔ اس بات نے ڈاکٹر سمیت سمیت جینی کے سبھی معالجین کو حیران پریشان کر دیا۔ آخر ڈاکٹر سمیت سراغ رساں بن گیا۔ اس نے کرید کرید کر جینی سے روزمرہ زندگی کے معمول کی بابت سوال کیے۔ اسے یقین تھا کہ بوڑھی خاتون کوئی اہم بات بھول رہی ہے۔ اس کا اندازہ درست ثابت ہوا۔

گتھی سلجھ گئی

انکشاف ہوا کہ چند ماہ سے وہ قریبی شہر، چارلٹسویل میں مقیم ایک ڈاکٹر کے پاس جا رہی تھی۔ وہ ڈاکٹر اسے وٹامن سی کے انجکشن لگا رہا تھا۔ اس کا دعوی تھا کہ ان انجکشنوں سے جینی کو بھوک لگے گی اور مجموعی صحت بھی بہتر ہو گی۔ جب ڈاکٹر سمیت کو علم ہوا کہ جینی کو کتنا وٹامن سی دیا جا رہا تھا تو اس نے صدمے و حیرت کے مارے اپنا سر پیٹ لیا۔

بہرحال اس انکشاف سے یہ گتھی سلجھ گئی کہ جینی کے جسم میں کریٹنین کی مقدار کیوں بڑھی اور کیسے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔

وٹامن سی انسانی تندرستی کے لیے درکار ایک اہم غذائی عنصر ہے۔ اس کی مدد سے ہمارا جسم ایسے مرکبات بناتا ہے جو دل، دماغ، نسوں اور اعصاب کو صحت مند رکھتے ہیں۔ یہ انسانی خلیوں کو مضر اشیا سے بچاتا ہے۔ پروٹین اور فولاد جسم میں جذب کراتا ہے۔ زخم اس کی وجہ سے بہ آسانی مندمل ہوتے ہیں۔ یہ وٹامن ہمیں غذاؤں سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کی گولیاں بھی ملتی ہیں۔

ایک بالغ انسان کو روزانہ 75 سے 90 ملی گرام وٹامن درکار ہوتا ہے۔ وہ زیادہ سے زیادہ 1800 ملی گرام لے سکتا ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کو اس وٹامن کی کم مقدار درکار ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سمیت کو پتا چلا کہ جینی ہر ہفتے ٹیکوں کے ذریعے وٹامن کی ایک ہزار گرام مقدار لے رہی تھی۔ ڈاکٹر نے خاتون کو یہ بھی یقین دلایا تھا کہ اس علاج سے کینسر ختم ہو سکتا ہے۔

یہ حیرانی کی بات ہے، اس نالائق ڈاکٹر کو یہ بات معلوم نہیں تھی کہ انسان زیادہ مقدار میں وٹامن سی لے تو یہ زہر بن جاتا ہے۔

MNN

لبلبے کے سرطان کی عام علامات کیا ہیں؟

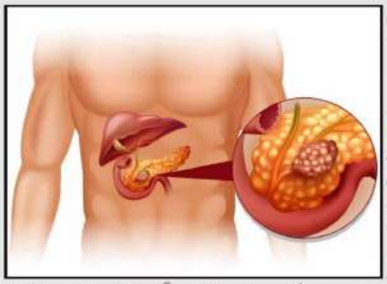

لبلبے کے سرطان (پنکریاٹک کینسر) کو اکثر و بیشتر 'خاموش قاتل' کہا جاتا ہے کیونکہ ابتدائی مراحل میں اس کی برائے نام یا مبہم علامات ظاہر ہوتی ہیں جن کی وجہ سے اس کی تشخیص مشکل ہو جاتی ہے۔ یہ سرطان کی وہ قسم ہے جس کا آغاز لبلبے سے ہوتا ہے، لبلبہ انسانی معدے کے پچھلی جانب ہوتا ہے اور خوراک کو ہضم کرنے اور ہارمون کی پیداوار میں مددگار ہوتا ہے۔ لبلبے کا سرطان بہت مہلک ہوتا ہے اور اس سے ہونے والی اموات کی شرح بہت بلند ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں لبلبے کے سرطان سے ہونے والی ہلاکتوں کی شرح 97.8 فیصد ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ سگریٹ نوشی اور غیر صحت بخش طرز زندگی کی وجہ سے لبلبے کا سرطان لاحق ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ لبلبے کا سرطان 'خاموش قاتل' کیوں ہے؟ واقع ہونے کا مقام: لبلبہ پیٹ کی گہرائی میں ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس میں سرطان ہو جانے کی صورت میں ڈاکٹروں کے لیے صرف مریض کے جسمانی معائنے کے ذریعے اس کی تشخیص ممکن نہیں ہوتی۔ ابتدائی مرحلے میں علامات ظاہر نہ ہونا: ابتدائی مراحل (اسٹیج) میں لبلبے کے سرطان کی کوئی واضح علامات ظاہر نہیں ہوتیں، اور اگر ظاہر ہو بھی جائیں تو وہ غیر واضح ہوتی ہیں اور انہیں کسی اور کم خطرناک مرض کی علامات بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ تیز رفتار پھیلاؤ: لبلبے کا سرطان بہت تیزی سے پھیلتا ہے جس کے نتیجے میں علامات کے ظہور سے لے کر سرطان کے اگلی اسٹیج پر پہنچ جانے کے درمیان وقفہ کم ہوتا ہے، اس کی وجہ سے سرطان کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص اور علاج کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ لبلبے کے سرطان کی عام علامات: پیٹ کا درد: پیٹ میں درد یا تکلیف جو پیچھے کمر کی جانب جا رہی ہو، لبلبے کے سرطان کی عام علامت ہے۔ یرقان: لبلبے کے سرطان کی صورت میں آنکھیں اور جلد زردی مائل ہونے لگتی ہے کیونکہ سرطانی خلیے صفرا کی نالی (بائل ڈکٹ) کو بند کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے خون میں بائیلروبن نامی مادہ بننا شروع ہو جاتا ہے۔ وزن کم ہونا: کسی ظاہری وجہ کے بغیر وزن کا مسلسل کم ہوتے چلے جانا سرطان کی کئی اقسام بشمول لبلبے کا سرطان کی علامت ہو سکتا ہے۔ بھوک نہ لگنا: سرطان کا شکار ہونے کی صورت میں متاثرہ فرد کی بھوک ختم ہو جاتی ہے، چنانچہ اس کا وزن بھی تیزی سے گرنے لگتا ہے۔

MNN

سیب کا رس نکالنے کا نیا طریقہ افادیت سے بھرپور قرار

سائنس دانوں نے سیب کے رس نکالنے کے ایک نیا طریقہ کار دریافت کیا ہے جس سے اس کی افادیت میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ فوڈ ریسرچ انٹرنیشنل جرنل میں شائع ہونے والی تحقیق میں یہ نیا طریقہ رس میں پولی فینولز کی مقدار کو سیب کے عام رس کے مقابلے میں چار گنا تک بڑھاتا پایا گیا۔ پولی فینولز ایسے اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں جو قدرتی طور پر پھلوں اور کوکوا میں پائے جاتے ہیں۔ ان مرکبات میں دل و دماغ کی صحت کے لیے بہت سے فوائد ہوتے ہیں اور یہ بیماریوں سے حفاظت بھی کر سکتے ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ رس میں ان مرکبات کی مقدار کو 'اسپائرل فلٹر پریس' نامی طریقہ کار استعمال کرتے ہوئے بڑھایا جا سکتا ہے۔ رس نکالنے کے اس عمل میں آکسیجن کو نکال دیا جاتا ہے جس سے اجزاء کے خراب ہونے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ ماضی کی تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ پولی فینولز (فلیون 3 اولز) بلڈ پریشر، کولیسٹرول کی مقدار اور بلڈ شوگر کو بہتر کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ مطالعے کے شریک محقق اسٹیفن ڈسانگ کا کہنا تھا کہ اجزاء کا ضائع ہونا عموماً آکسیجن کی موجودگی وجہ سے ہوتا ہے جو فلیون 3 اولز یا وٹامن سی جیسے سیب کے رس کے اجزاء کو تیزی سے خراب کرتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ایسا تب ہوتا ہے جب ہم سیب کا رس گھر پر نکالتے ہیں یا یہ رس دکان سے خریدتے ہیں۔

MNN

روزانہ 10 ہزار قدم چلنا سستی کے اثرات زائل کرنے میں معاون

سڈنی: ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ زیادہ تعداد میں قدم چلنا دن کا بڑا حصہ بیٹھ کر گزارنے کے باوجود قبل از وقت موت اور قلبی امراض میں کمی سے تعلق رکھتا ہے۔ آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف سڈنی کے چارلس پرکنز سینٹر میں کی جانے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ روزمرہ چلے جانے والے قدموں کی تعداد بڑھانے سے دن بھر بیٹھے رہنے کے سبب پڑنے والے اثرات سے نمٹا جا سکتا ہے۔ برٹش جرنل آف اسپورٹس میڈیسن میں شائع ہونے والی تحقیق میں 72 ہزار سے زائد افراد کا مطالعہ کیا گیا جس میں 10 ہزار کے قریب ہر اضافی قدم کا قبل از وقت موت کے امکان (39 فی صد) اور قلبی امراض کے خطرات (21 فی صد) میں کمی سے تعلق دیکھا گیا، باوجود اس کے کہ وہ کتنا وقت بیٹھ کر گزارتے ہیں۔ ماضی میں کیے جانے والے مطالعوں میں زیادہ تعداد میں قدم چلنا اور قبل از وقت اموات اور قلبی امراض میں کمی کے درمیان تعلق دیکھا جا چکا ہے جبکہ دیگر مختلف مطالعوں میں زیادہ بیٹھے رہنے کے معمول اور قلبی امراض اور قبل از وقت اموات کے درمیان تعلق دیکھا گیا ہے۔ البتہ، اپنی نوعیت کی یہ پہلی تحقیق ہے جس میں کلائی پر گیجٹ پہنا کر اس چیز کی پیمائش کی گئی کہ آیا روزمرہ کے چلے گئے قدم سست رویوں سے صحت کو لاحق ہونے والے خطرات کو ختم کر سکتے ہیں یا نہیں۔

MNN

وٹامن بی 1 اور دماغی کارکردگی میں تنزلی کے درمیان تعلق کا انکشاف

بیجنگ: سائنس دانوں کو ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ وٹامن کی ایک قسم کی زیادہ کھپت ڈیمینشیا کے خطرات میں اضافہ کر سکتی ہے۔ جرنل جنرل سائیکیاٹری میں شائع ہونے والی تحقیق میں وٹامن بی 1 کا زیادہ مقدار میں کھائے جانے اور دماغی کارکردگی میں تنزلی (جو کہ ڈیمینشیا کا ایک اشارہ ہوتا ہے) کے درمیان تعلق کا انکشاف ہوا۔ وٹامن بی 1 (جس کو تھیامائن کے نام سے بھی جانا جاتا ہے) قدرتی طور پر سالم اجناس، پھلیوں، کلیجی اور سالمن مچھلی میں پایا جاتا ہے اور مطلوبہ مقدار میں نہ کھایا جانا صحت کے مسائل سے تعلق بھی رکھتا ہے۔ تحقیق کے مطابق تھیامائن کی روزانہ مطلوبہ مقدار 0.68 ملی گرام ہے۔ 170 گرام سالمن مچھلی کا ٹکڑا اپنے اندر 0.6-0.7 ملی گرام تھیامائن رکھتا ہے جبکہ سیریل کا 30 گرام کا پیالہ اندازاً 1.2 ملی گرام تھیامائن رکھتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ تھیامائن کی کمی ممکنہ طور پر دماغ کے نیورونز کو توانائی کی ناکافی ترسیل کا سبب بن سکتی ہے، اور اس صورت بھی دماغی کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے۔ یہ تحقیق بوڑھے افراد کے دماغی کارکردگی میں مسائل سے بچنے کے لیے تھیامائن کی کھپت کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتی ہے۔ تحقیق میں محققین نے چائنا ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سروے سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کا مطالعہ کیا۔ یہ ڈیٹا 3100 افراد پر مبنی تھا جنہوں نے 1989 سے لے کر 2011 تک اپنی غذاؤں کے متعلق بتایا اور 1997 سے لے کر 2006 تک ان کے چار بار دماغی کارکردگی کے ٹیسٹ ہوئے۔ تحقیق میں شریک افراد کی اوسط عمر 63 برس تھی اور ان کی آزمائش الفاظ یاد کروا کر اور نمبر پیٹرن چیلنج دے کر کی گئی۔

MNN

ہر پانچواں شخص معالج کے مشورے کے بغیر وزن میں کمی کی دوا استعمال کر رہا ہے، تحقیق

لندن: ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ہر پانچ میں سے ایک فرد ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر وزن کم کرنے کے لیے ادویات کا استعمال کر رہا ہے۔ 2003 افراد پر کی جانے والی ایک تحقیق میں معلوم ہوا کہ بغیر مشورے کے ادویات استعمال کرنے والے افراد کا 29 فی صد حصہ یہ ادویات غیر قانونی ویب سائٹس سے خریدتے تھے جبکہ 25 فی صد افراد کسی دوسرے شخص کے بتانے پر نسخہ خریدتے تھے۔ 24 فی صد افراد یہ اشیاء سوشل میڈیا سے خریدتے تھے۔ مطالعے میں یہ بات بھی سامنے آئی 19 فی صد افراد یہ ادویات سیلر ٹیز کے کہنے پر خریدتے تھے۔ تحقیق کی سربراہی کرنے والی ڈاکٹر کرسٹل واگلی کا کہنا تھا کہ ویگووی جیسی وزن کم کرنے کی ادویات زیادہ وزن یا وزن سے متعلقہ صحت کی کیفیت کا شکار مریضوں کے لیے اہم امور انجام دیتی ہیں۔ لیکن کئی صحت مند افراد کو اپنی زندگیاں ان ادویات (جن کو حقیقی طبی ضرورت کے لیے رکھا جانا چاہیئے) کو سپرد کرتے دیکھنا کافی تشویش ناک ہے۔ وزن کم کرنے والے انجیکشن خاص طور پر ایسے افراد کے لیے بنائے گئے ہیں جن کا باڈی ماس انڈیکس (بی ایم آئی) 30 سے اوپر ہو یا ان کا بی ایم آئی کم ہو اور اس کے ساتھ ان کو بلند فشار خون یا ذیابیطس کے خطرات ہوں۔ تحقیق میں خواتین کے مقابلے میں مرد حضرات کو یہ ادویات زیادہ خریدتے ہوئے پایا گیا۔ جبکہ 18-24 برس کے درمیان 46 فی صد نوجوان ان ادویات کے خریدار دیکھے گئے۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

پجارا نے اپنے سب سے خوفناک ٹیسٹ کی کہانی سنائی

نئی دہلی (ایم این این): ٹیم انڈیا کے لیجنڈری بلے باز چتیشور پجارا اب ٹیم انڈیا کی جرسی میں کھیلتے ہوئے نظر نہیں آئیں گے۔ چتیشور پجارا اتوار کو کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرڈ ہو گئے ہیں۔ پجارا کے ریٹائرمنٹ کے اعلان کے ساتھ ہی ایک دور کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ کرکٹر نے سوشل میڈیا پر جذباتی پوسٹ کرتے ہوئے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ پجارا نے ہندوستان کے لیے کئی یادگار اننگز کھیل کر ٹیم کو مشکلات سے نکالا۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا کے خلاف چتیشور پجارا کی اننگز کو شاید ہی کوئی بھول سکتا ہے۔ پجارا نے چوٹ کے بعد بھی شاندار اننگز کھیلی۔ دائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے ۹۱-۸۱۰۲ء اور ۱۲-۰۲۰۲ء میں آسٹریلیا کے دورے پر کئی یادگار اننگز کھیلی تھیں۔ ۹۱۰۲ء میں وراٹ کوہلی کی کپتانی میں ہندوستان نے ۴ میچوں کی سیریز ۱-۲ سے جیتی۔ پجارا کو اس سیریز میں پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا۔ اس کے بعد ۱۲۰۲ء میں برسبین ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں پجارا

کی ۶۵ رن کی اننگز کا ابھی بھی چرچا ہے۔ حال ہی میں ریٹائرمنٹ کے بعد پجارا نے بتایا کہ وہ ۱۲۰۲ء کے آسٹریلیا کے دورے میں بیٹنگ کرتے ہوئے بہت زخمی ہوئے تھے۔ چتیشور پجارا نے ایک انٹرویو میں کہا کہ ''ایسے لمحات میں جامع نقطہ نظر کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔ آپ اپنی ٹیم کے لیے بیٹنگ کر رہے ہیں، کروڑوں لوگ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں اور ٹیم کی اچھی کارکردگی کی خواہش کر رہے ہیں، جب کہ پوری سیریز داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ جب آپ کے جسم کو چوٹ لگتی ہے، کبھی کبھی آپ ٹوٹ جاتے ہیں، لیکن پھر آپ کو اپنے آپ کو صبر اور اپنے کھیل پر یقین رکھنا ہو گا۔

''چتیشور پجارا نے مزید کہا کہ ''ایک یا دو بار چوٹ لگنا ٹھیک ہے، لیکن جب ایک ہی جگہ پر بار بار چوٹ لگتی ہے تو درد نا قابل برداشت ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت میں ذہنی سختی کام آتی ہے۔ اس دوران آپ کی لگن اور ملک سے محبت سامنے آتی ہے۔ میں خدا پر یقین رکھتا ہوں اور وہ مجھے طاقت دیتا ہے۔ مشکل وقت میں آپ کو ایسی روحانی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے جو انسان کو سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا، لیکن اس سے مجھے طاقت ملتی ہے۔ پجارا نے ۱۲۰۲ء کے آسٹریلیا کے دورے کے دوران اپنی جارحانہ بلے بازی سے سب کا دل جیت لیا۔ انہوں نے برسبین ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں ۶۵ رن بنائے جو ان کے کریئر کی سست ترین نصف سنچری بھی تھی۔ اس دوران آسٹریلوی گیند بازوں کی گیندیں بار بار پجارا کے جسم سے ٹکرا رہی تھیں۔ اس اننگز میں پجارا کو سر، بازو، پسلی، کمر، ہاتھ اور ٹانگوں پر چوٹیں آئیں۔ پھر بھی، پجارا ڈٹے رہے

سیمسن کی سنچری، محمد عاشق نے سنسنی خیز بلے بازی

نئی دہلی (ایم این این): سنجو سیمسن نے ۱۵ گیندوں پر ۱۲۱ رن کی طوفانی اننگز کھیل کر رات کو روشن کر دیا لیکن محمد عاشق محفل لوٹنے میں کامیاب رہے کیونکہ جب کوچی بلیو ٹائیگرز کو ایک گیند پر ۶ رن درکار تھے تو انہوں نے چھکا لگا کر سنسنی خیز فتح دلائی اور ایریز کولم سیلرز کو ۴ وکٹ سے شکست دے دی۔ کیرالا ٹی ۲۰ لیگ میں کوچی بلیو ٹائیگرس نے مسلسل تیسری جیت کے ساتھ اپنی فاتحانہ مہم جاری رکھی اور اب پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ایریز کولم سیلرز ایک جیت اور دو ہار کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ ۲۳۷ رن کے بڑے ہدف کے تعاقب میں کوچی بلیو ٹائیگرز کو آخری اوور میں ۱۷ رن درکار تھے۔ محمد عاشق نے پہلی ۲ گیندوں پر ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر میچ کو زندہ رکھا۔ لیکن گیند باز شرف الدین نے اگلی تین

گیندوں پر اپنا حوصلہ برقرار رکھا اور صرف ایک بائی رن دیا جبکہ الفی فرانسس جان رن آوٹ ہو گئے۔ آخری گیند پر ۶ رن درکار تھے، ایسے میں محمد عاشق نے چھکا لگا کر اپنی ٹیم کو میچ جتا دیا۔ وہ ۱۸ گیندوں پر ۳ چوکوں اور ۵ چھکوں کی مدد سے ۴۵ رن بنانے کے بعد ناٹ آوٹ رہے۔ اس سے قبل سنجو سیمسن نے ثابت کیا کہ انہیں ایشیا کپ کے لیے منتخب کر کے کوئی غلطی نہیں کی گئی۔ سیمسن نے صرف

۵۱ گیندوں پر ۱۴ چوکوں اور ۷ چھکوں کی مدد سے ۱۲۱ رن کی طوفانی اننگز کھیل کر گیند بازوں کو مشکل میں ڈال دیا۔ ایریز کولم سیلرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۵ وکٹوں پر ۲۳۶ رن بنائے تھے۔ وکٹ کیپر بلے باز وشنو ونود (۴۱ گیندوں پر ۹۴ رن) اور سچن بے بی (۴۴ گیندوں پر ۹۱ رن) نے دوسرے وکٹ کے لیے ۶۲ گیندوں میں ۱۴۳ رن کی شاندار شراکت

بیڈمنٹن چمپئن شپ: پی وی سندھو اور لکشیہ سین ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): ۲ بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو اور لکشیہ سین پیر سے فرانس میں شروع ہونے والی بی ڈبلیو ایف ورلڈ چمپئن شپ میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن کے زیر اہتمام ہونے والے اس مقابلے کو بیڈمنٹن کی سب سے باوقار چمپئن شپ سمجھا جاتا ہے۔ یہ اولمپک سال کے علاوہ ہر برس منعقد ہوتا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ سندھو کیلئے موجودہ سیزن کی ذمہ داری سنبھالنے کا ایک بڑا موقع ہے۔ خواتین کے سنگلز کی عالمی درجہ بندی میں ۵۱ ویں نمبر پر موجود سندھو کا مقابلہ پہلے راونڈ میں بلغاریہ کی عالمی نمبر

۶۶ اور ۲ بار کی یورپی جونیئر چمپئن کالوانا نالبنتووا سے ہوگا۔ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو سابق عالمی چمپئن بھی رہ چکی ہیں۔ بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن کے زیر اہتمام ہونے والے اس مقابلے کو بیڈمنٹن کی سب سے باوقار چمپئن شپ سمجھا جاتا ہے۔ یہ اولمپک سال کے علاوہ ہر برس منعقد ہوتا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ سندھو کیلئے موجودہ سیزن کی ذمہ داری سنبھالنے کا ایک بڑا موقع ہے۔ خواتین کے سنگلز کی عالمی درجہ بندی میں ۵۱ ویں نمبر پر موجود سندھو کا مقابلہ پہلے راونڈ میں بلغاریہ کی عالمی نمبر ۶۶ اور ۲ بار کی یورپی جونیئر چمپئن کالوانا نالبنتووا سے

ہوگا۔ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو سابق عالمی چمپئن بھی رہ چکی ہیں۔ انہوں نے ۹۱۰۲ء میں ویمنز سنگلز خطاب جیتا تھا۔ اس سے قبل وہ ۷۱۰۲ء اور ۸۱۰۲ء میں لگاتار ۲ سال رنر اپ رہی تھیں، جبکہ انہوں نے ۳۱۰۲ء اور ۴۱۰۲ء میں کانسے کے تمغے جیتے تھے۔ پی وی۔ ان کے علاوہ ہندوستانی مردوں کے سنگلز بیڈمنٹن رینکنگ میں ۱۴ویں نمبر پر موجود لکشیہ سین کو پہلے راونڈ میں ہی سخت چیلنج کا سامنا ہوگا۔ ان کا مقابلہ عالمی نمبر ایک چین کے شی یوکی سے ہوگا۔ عالمی درجہ بندی میں ۴۳ ویں نمبر پر موجود ایچ ایس پرنئے بھی مردوں کے سنگلز ڈرا میں داخل ہوں گے۔ ہندوستان کی ٹاپ جوڑی ساتوک سائراج رنکیریڈی اور چراغ شیٹی کو پہلے راونڈ میں بائی مل گئی ہے۔ اس جوڑی نے اس سال ہندوستان، سنگاپور، ملائیشیا اور چائنا اوپن میں سیمی فائنل میں پہنچ کر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، لیکن کوئی ٹائٹل نہیں جیت سکی۔ ہندوستان کی دوسری جوڑی ہری ہرن امسکرونن اور روبن کمار اس بار پہلی بار اپنی عالمی چمپئن شپ میں حصہ لیں گے۔

2 گول سے پچھڑنے کے باوجود بارسلونا نے لیوانتے کیخلاف کامیابی حاصل کرلی

نئی دہلی (ایم این این): بارسلونا نے ۲ گول سے پیچھے رہنے کے بعد شاندار مزاحمت کرتے ہوئے ہسپانوی لیگ لالیگا میں میزبان ٹیم لیوانتے کو ۲ کے مقابلے ۳ گول سے شکست دے کر اپنی فتوحات کے سلسلے کو برقرار رکھا۔ ترقی کر کے اس ٹاپ لیگ میں جگہ پانے والے لیوانتے نے پہلے ہاف میں ۲ گول کی برتری حاصل کر کے سب کو حیران کر دیا تھا۔ تاہم دوسرے ہاف میں پیڈری گونزالیز اور فیران ٹوریس نے بارسلونا کو برابری دلائی۔ اضافی وقت میں لامین یمال کے کراس پر لیوانتے کے اونائی ایلکیز ابل نے اپنے ہی نیٹ میں گیند پہنچا دیا، جو کہ فیصلہ کن خودکش گول ثابت ہوا۔ اس سے قبل لیوانتے کے اسٹرائیکر ایوان رومیرو نے ۵۱ویں منٹ میں پہلا گول کیا جبکہ جوس لوئس مورالیس نے انجری ٹائم میں پنالٹی پر گول کر کے ٹیم کو ۰-۲ کی برتری دلا دی تھی۔ لالیگا کے ایک دیگر میچ میں اٹلیٹکو میڈرڈ لگا تار دوسرے میچ میں توقعات پر پورا نہ اتر سکا۔ اس نے ایلچے کے ساتھ ایک ایک سے ڈرا کھیلا اور لیگ میں برتری کھو دی۔ اسی طرح میلورکا نے بھی سیلٹا ویگو کے ساتھا یک ایک سے ڈرا کھیلا، جس سے اسے پوائنٹس تقسیم کرنے پڑے۔ آرسنل نے لیڈس

کو ہرایا انگلش پریمیر لیگ میں آرسنل نے لیڈس کو ۵۔صفر سے شکست دی۔ اس سے قبل لیوانتے کے اسٹرائیکر ایوان رومیرو نے ۵۱ویں منٹ میں پہلا گول کیا جبکہ جوس لوئس مورالیس نے انجری ٹائم میں پنالٹی پر گول کر کے ٹیم کو ۰-۲ کی برتری دلا دی تھی۔ لالیگا کے ایک دیگر میچ میں اٹلیٹکو میڈرڈ لگا تار دوسرے میچ میں توقعات پر پورا نہ اتر سکا۔ اس نے ایلچے کے ساتھ ایک ایک سے ڈرا کھیلا اور لیگ میں برتری کھو دی۔ اسی طرح میلورکا نے بھی سیلٹا ویگو کے ساتھا یک ایک

سے ڈرا کھیلا، جس سے اسے پوائنٹس تقسیم کرنے پڑے۔ آرسنل نے لیڈس کو ہرایا انگلش پریمیر لیگ میں آرسنل نے لیڈس کو ۵۔صفر سے شکست دی۔ جورین ٹمبر نے ۴۳ویں منٹ میں کارنر سے گول کیا، اس کے بعد بکایو ساکا نے ہاف ٹائم سے پہلے دوسرا گول کر کے برتری دگنی کر دی۔ وکٹر گیوکرس نے ۸۴ویں منٹ میں آرسنل کیلئے اپنا پہلا گول کیا۔ اس کے بعد ٹمبر نے دوسرا گول کر دیا۔ میکس ڈاومین نے بنچ سے آ کر زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

یو ایس اوپن میں فوٹوگرافر کے ساتھ ہنگامہ کیوں ہوا

نئی دہلی (ایم این این): سال کا چوتھا اور آخری گرینڈ سلیم یو ایس اوپن کھیلا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اتوار کی رات اس ٹورنامنٹ میں ایک الگ ہی ہنگامہ دیکھنے کو ملا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ڈینیل میدویدیف کو یو ایس اوپن کے پہلے راونڈ میں نئے کھلاڑی بینجمن بونزی نے شکست دی تھی۔ اس کے ساتھ ہی سوشل میڈیا پر اس میچ کا کافی چرچا ہو رہا ہے لیکن اس بحث کے پیچھے

میچ کا نتیجہ نہیں بلکہ کورٹ پر میدویدیف کا ایک عجیب عمل ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ میچ کے دوران ایک فوٹوگرافر کی وجہ سے پوائنٹس میں ۶ منٹ سے زیادہ کی تاخیر ہوئی جس سے میدویدیف کی کارکردگی بھی متاثر ہوئی۔ آیئے جانتے ہیں پورا معاملہ کیا ہے۔ پورا معاملہ کیا ہے آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک فوٹوگرافر میچ پوائنٹ پر کورٹ میں

داخل ہوا اور میدویدیف چیئر امپائر کے فیصلے سے ناراض ہو گئے۔ امپائر نے اپنے مخالف کھلاڑی کو پہلی سرو دینے کا فیصلہ کیا۔ میدویدیف اس وقت شکست سے صرف ایک پوائنٹ دور تھے لیکن اس رکاوٹ نے انہیں واپسی کا موقع فراہم کیا۔ اس کے بعد انہوں نے اگلے دو سیٹ جیت کر میچ کو فیصلہ کن پانچویں سیٹ تک پہنچایا، جہاں آخرکار بونزی نے اسے مسلسل دوسرے بڑے ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ میچ کے بعد میدویدیف کچھ دیر اپنی کرسی پر بیٹھے رہے اور جاتے وقت وہ اکثر اپنے ریکیٹ کو زور سے مارتے رہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ تیسرے سیٹ میں ۴-۵ کی برتری کے وقت، بونزی اپنا پہلا سرو دینے ہی والے تھے کہ ایک فوٹوگرافر اپنی جگہ سے اٹھ کر کورٹ میں چلا گیا۔

ٹیم انڈیا کا اگلا اسپانسر کون ہوگا، ۲ کمپنیوں کے درمیان جنگ

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ ۹ ستمبر ۵۲۰۲ء سے ۸۲ ستمبر تک کھیلا جائے گا۔ ایشیا کپ کے تمام میچ متحدہ عرب امارات میں کھیلے جائیں گے۔ اسی وقت، بی سی سی آئی ایک نئے اسپانسر کی تلاش میں ہے جب گیمنگ پلیٹ فارم ڈریم ۱۱ نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی اسپانسر شپ سے دستبرداری اختیار کر لی ہے۔ رپورٹس کے مطابق فینٹسی گیمنگ کمپنی نے بی سی سی آئی کو بتایا ہے کہ پارلیمنٹ میں 'پروموشن اینڈ ریگولیشن آف آن لائن گیمنگ بل ۵۲۰۲ء' منظور ہونے کے بعد وہ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی اسپانسر شپ جاری نہیں رکھ سکے گی۔ اس فیصلے کے بعد اب بی سی سی آئی کو یو اے ای میں ۹ ستمبر سے شروع ہونے والے ایشیا کپ سے قبل نئے ٹائٹل اسپانسر کی تلاش ہے۔

''ہم خطاب کا دفاع کرنے کے ارادے سے آئے ہیں''

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ ۵۲۰۲ء کے لئے گزشتہ رات دفاعی چمپئن کوریا کی مردوں کی ہاکی ٹیم بہار پہنچ گئی۔ کپتان جونگ سوکے کی قیادت میں کوریا کی ٹیم کا مقصد اس باوقار ٹورنامنٹ میں اپنا تسلط برقرار رکھنا ہے۔ واضح رہے کہ یہ ٹورنامنٹ ۹۲ اگست سے ۷ ستمبر تک راجگیر میں کھیلا جائے گا۔ کوریا اب تک مردوں کے ایشیا کپ کا خطاب ریکارڈ ۵ بار جیت کر سب سے کامیاب ٹیم رہی ہے۔ ان کا آخری خطاب ۲۲۰۲ء میں جکارتہ میں آیا تھا جہاں انہوں نے فائنل میں ملائیشیا کو ایک کے مقابلے ۲ گول سے شکست دی تھی۔ فی الحال عالمی ہاکی درجہ بندی میں ۳۱ ویں پوزیشن پر موجود کوریا کو پول 'بی' میں رکھا گیا ہے، جہاں ان کا مقابلہ

ملائیشیا، بنگلہ دیش اور چینی تائپے سے ہوگا۔ ٹیم اپنا پہلا میچ ۹۲ اگست کو چینی تائپے کے خلاف کھیلے گی۔ اس کے بعد ۰۳ اگست کو ملائیشیا سے ٹکرائیگی اور یکم ستمبر کو بنگلہ دیش کے خلاف پول مرحلے کا اختتام کرے گی۔ کپتان جونگ سوکے نے ہندوستان آمد پر کہا ''یہ ہمارا راجگیر میں پہلا ٹورنامنٹ ہے اور یہاں جس طرح

کا ہمارا استقبال کیا گیا ہے وہ بہت خاص اور دل کو چھونے والا ہے۔ لوگوں کی مہمان نوازی اور جوش نے اس مقابلے کو ہمارے لئے اور بھی خاص بنا دیا ہے۔'' خطاب بچانے کے چیلنج پر کپتان نے کہا'' یہ کہنا آسان نہیں ہے کہ ہم خطاب بچا لیں گے، کیونکہ ہر ٹیم مضبوط ہے اور مقابلے مشکل ہوں گے۔ لیکن ہم

وعدہ کرتے ہیں کہ میدان میں اپنا بہترین دیں گے اور پوری لگن اور جذبے کے ساتھ کھیلیں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ ٹریننگ میں کی گئی محنت کو مظاہرہ میں بدلیں اور مثبت نتائج لے کر لوٹیں۔'' انہوں نے مزید کہا ''اس ٹورنامنٹ کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ عالمی کپ کا ٹکٹ داؤ پر ہے۔ دباؤ ضرور ہے، لیکن ہم اسے بوجھ نہیں بننے دے رہے ہیں۔ یہ ہمیں اور سخت محنت کرنے اور توجہ مرکوز رکھنے کی ترغیب دے رہا ہے۔ ہمارا مقصد ہے کہ ہر میچ میں پوری طاقت جھونک کر اچھا نتیجہ حاصل کریں۔ ٹورنامنٹ میں شامل تمام ٹیمیں اچھی ہیں لیکن ہم یہاں خطاب جیتنے کے ارادے سے آئے ہیں اور اس کیلئے سخت محنت کریں گے۔

یو ایس اوپن میں نوواک جوکووچ کا فاتحانہ آغاز

نئی دہلی (ایم این این): ۲۴ بار کے گرینڈ سلیم چمپئن نوواک جوکووچ نے یو ایس اوپن کے پہلے راونڈ میں پرجوش نوجوان لرنر ٹیئن کو شکست دے کر مقابلے کے دوسرے دور میں جگہ بنالی ہے۔ آرتھر ایش اسٹیڈیم میں اتوار کی رات کھیلے جانیوالے مردوں کے سنگلز میچ میں ۷ ویں سیڈ یافتہ جوکووچ نے ۹۱ سالہ امریکی کھلاڑی کو ۲ گھنٹے ۵۲ منٹ میں ۱-۶، ۶-۷، ۲-۶ سے شکست دے دی۔ ومبلڈن کے بعد پہلی بار کھیلنے والے ۸۳ سالہ سربیائی کھلاڑی نے شاندار آغاز کیا اور محض ۴۲ منٹ کے ابتدائی سیٹ میں صرف ایک گیم گنوایا۔ تاہم، نائٹ سیشن میں آغاز کرنے والے ٹین نے زبردست بیس لائن کھیل اور گھریلو شائقین کی حمایت سے جوکووچ کو سخت ٹکر دی اور دوسرے سیٹ میں ایک سیٹ پوائنٹ بھی حاصل کیا۔ میچ کے بعد جوکووچ نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ دوسرے سیٹ میں تحمل برقرار رکھنا اور ٹائی بریکر میں کامیابی حاصل کرنا میرے لیے نہایت اہم تھا۔ اس کے بعد مجھے بہتر محسوس ہوا۔

ہرمن پریت سنگھ کو ایشیا کپ میں ٹیم سے بہتر کارکردگی کی امید

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے کپتان ہرمن پریت سنگھ نے پیر کو کہا کہ ہندوستانی ٹیم کسی بھی ٹیم کو کمزور نہیں سمجھ رہی ہے، ٹیم ٹورنامنٹ میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔ انہوں نے عمدہ کارکردگی دکھانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم کا اعتماد بلند ہے۔ ہم اس موقع کا فائدہ اٹھائیں گے۔ آج یہاں ایشیا کپ ۵۲۰۲ء کیلئے راجگیر، بہار میں ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کی آمد پر، ہرمن پریت نے کہا ہم نے بہار میں پہلے بھی نہیں

کھیلا ہے اور یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ راجگیر ایک سال کے اندر اپنے دوسرے بین الاقوامی ہاکی

ٹورنامنٹ کی میزبانی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے جکارتہ میں منعقدہ گزشتہ ایڈیشن میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا، جہاں ۵۱ نئے کھلاڑیوں کے ساتھ ایک نوجوان ٹیم نے پوڈیم پر جگہ حاصل کر کے اپنی مہم میں جوش دکھایا تھا۔ تاہم اس بار ورلڈ کپ کوالیفکیشن داؤ پر لگی ہوئی ہے اس لئے ہمارے پاس بہترین کھیل پیش کرنے کا موقع ہوگا۔ دریں اثنا ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ کریگ فلٹن نے پہلی بار بہار میں کھیلنے پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے

ریئل میڈرڈ نے لالیگا میں اوویڈو کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): ریئل میڈرڈ فٹبال کلب نے لیگ میں نئی ٹیم ریئل اوویڈو فٹبال کلب کے خلاف لالیگا میں ۰-۳ گول سے کامیابی حاصل کی۔ کالکیان ایمباپے نے دونوں ہاف میں اسکور کیا جبکہ جونیئر نے آخر میں تیسرا گول کر کے میچ پر مہر ثبت کی۔ اوویڈو کے لیے، جو تقریباً ایک چوتھائی صدی کے وقفے کے بعد اسپین کی ٹاپ لیگ میں واپس آئی ہے، اتوار کی دیر رات ۵۱ مرتبہ کے یورپی چمپئن کو شکست دینے کا اچھا موقع تھا۔ ریئل کے کوچ ژابی الونسو نے اوساسونا کے خلاف میڈرڈ کی ۰-۱ گول سے جیت کے بعد اپنی ابتدائی لائن اپ میں کچھ قابل ذکر تبدیلیاں کیں جونیئر اور الیگزینڈر آرنلڈ ٹرینٹ کو باہر نکالا اور راڈریگو اور کلب کے کپتان ڈینی کارواہل کو شامل کیا۔ لیکن جونیئر نے متبادل کی حیثیت سے کھیلتے ہوئے ایک گول میں اسسٹ کیا اور ایک گول کیا۔ ریئل میڈرڈ فٹبال کلب کے کوچ الونسو نے کہا کہ وہ کھیل سے لطف اندوز ہوئے اور اپنے باصلاحیت اسکواڈ کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری ٹیم میں ۲۰ سے زیادہ کھلاڑی ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,